حکومت پنجاب

محکمہ خزانہ

میزانیہ ۹۲-۱۹۹۱ء

قرطاس ابیض

۴ جون ۱۹۹۱ء

تعارف

میزانیہ پر قرطاس ابیض حسب معمول بجٹ کے دن جاری کیا جا رہا ہے۔ اس دستاویز کو جاری کرنے کا مقصد قاری کو بجٹ کی اُن دستاویزات سمجھنے میں مدد دینا ہے جو بجٹ کے ساتھ شائع کی گئی ہیں تاکہ بجٹ کا ایک مجموعی خاکہ پیش کیا جا سکے اور گزشتہ سال کے بجٹ کے ساتھ کسی حد تک موازنہ کیا جا سکے۔ اس سال قرطاسِ ابیض کو کافی طویل کیا گیا ہے تاکہ اِس کے توضیحی مشمولات کو زیادہ بہتر بنایا جا سکے۔ قرطاس ابیض کو اغلاط سے پاک رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ پھر بھی کسی جگہ معمولی فروگزاشت کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔

چونکہ قرطاسِ ابیض میزانیہ کی تفصیل پیش کرتا ہے لہٰذا ہو سکتا ہے کہ کچھ تفصیلات میں معمولی فرق دیکھنے میں آئے۔ محکمہ خزانہ اس کتابچے میں آئندہ سال کیلئے مزید اصلاح کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا یہ تجاویز محکمہ ہذا کے ایڈیشنل فنانس سیکرٹری (بجٹ) کو ارسال کی جا سکتی ہیں۔

میں اس موقع پر اس دستاویز کی تیاری کیلئے ڈپٹی سیکرٹری وسائل جناب عارف عظیم کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ذوالفقار علی شاہ
سیکرٹری خزانہ
حکومت پنجاب

بجٹ کا سرسری جائزہ

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
2566.41	2940.69	3856.67	عمومی وصولیات محاصل۔
2902.11	3137.62	3650.65	غیر ترقیاتی اخراجات۔
(-) 335.70	(-) 196.93	(+) 206.02	خسارہ/فاضل محاصل۔
69.46	81.47	87.16	وصولیات سرمایہ عمومی۔
100.40	132.12	118.85	غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ۔
(-) 30.94	(-) 50.65	(-) 31.69	خالص وصولیات سرمایہ۔
1797.89	3416.85	3427.01	وصولیات حساب سرکاری۔
1723.99	3341.17	3351.34	ادائیگی حساب سرکاری۔
73.90	75.68	75.67	خالص وصولیات حساب سرکاری۔
(-) 292.74	(-) 171.90	(+) 250.00	غیر ترقیاتی حسابات میں خالص خسارہ/فاضل رقم۔

ترقیاتی اکاؤنٹ

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
900.00	766.00	1050.00	اخراجات۔
766.00	766.00	999.22	وسائل۔
134.00	..	50.78	وسائل میں کمی (Shortfall)

تعمیر وطن پروگرام ۹۲-۱۹۹۱ء

Budget 1990-91	Budget 1991-92	% of Total	
143.69	126.20	12.02	زراعت۔
20.00	6.00	0.57	دیہی ترقیات۔
4.05	27.50	2.62	صنعت۔
37.00	38.00	3.62	پانی اور بجلی۔
68.00	65.00	6.19	شاہراہیں اور پلیں۔
175.00	189.00	18.00	فزیکل پلاننگ اور ہاؤسنگ۔
115.15	123.00	11.71	تعلیم و تربیت۔
1.30	1.00	0.10	اطلاعات و زراعت۔
135.00	138.00	13.14	صحت۔
0.10	0.25	0.02	سیاحت۔
0.75	1.00	0.10	سماجی بہبود۔
2.74	2.00	0.19	تربیت افرادی قوت۔
15.00	5.30	0.50	منصوبہ بندی و ترقیات۔
15.00	100.00	9.52	ترجیحی پروگرام۔
2.50	2.50	0.24	ایم کے ڈی اے۔
0.72	1.75	0.17	ادارہ ترقیات چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی۔
2.50	3.00	0.29	ادارہ ترقیات ڈیرہ غازی خان۔
2.50	2.50	0.24	ادارہ ترقیات بہاولپور۔
117.74	218.00	20.76	خصوصی پروگرام برائے تعلیم و دیہی ترقی۔
41.26	..	..	لوکل کونسلوں کے ترقیاتی کاموں کے لیے گرانٹس۔
900.00	1050.00	100.00	کل ترقیاتی اخراجات (خالص)

باب اوّل

غیر ترقیاتی بجٹ

حکومت پنجاب کا غیر ترقیاتی بجٹ صوبہ کے غیر ترقیاتی مالی حساب، غیر ترقیاتی سرمایہ اکاؤنٹ اور پبلک اکاؤنٹ پر مشتمل ہے ۔

۱ - غیر ترقیاتی مالیاتی اکاؤنٹ

غیر ترقیاتی مالیاتی اکاؤنٹ عام مالیاتی وصولیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات پر مشتمل ہے ۔ وصولیوں میں ٹیکس (بشمول قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں کا صوبائی حصّہ) سرکاری ایجنسیوں کی انجام دادہ خدمات، بعض محکموں کی تجارتی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی، پراپرٹی اور انٹرپرائزز میں سرمایہ کاری پر حاصلات پبلک کارپوریشنوں ، لوکل باڈیز اور سرکاری ملازمین کو دیئے گئے قرضوں پر سود اور سرکاری امور کو چلانے کے سلسلے میں حاصل شدہ مالی رقم (جرمانے اور ضبطیاں) شامل ہیں ۔

غیر ترقیاتی مالی اخراجات تنخواہوں اور الاؤنسوں پنشنوں معاشرتی و معاشی ڈھانچہ کی نگہداشت، سرکاری قرضے، آفات سے بچاؤ، کھیت پر امداد اور حکومت کے روزمرہ معمولات کی انجام دہی مثلاً عام انتظامی امور، قانون اور امن نیز اجتماعی، معاشرتی و اقتصادی سہولیات پر مشتمل ہے ۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں ۴۱ - ۲۵۶۶ کروڑ روپے کی وصولی ۶۹ - ۲۹۴۰ کروڑ روپے تک بڑھ گئی این ایف سی کے فیصلے کے نتیجے میں یہ رقوم ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے دوران ۳۸۵۶ء۶۷ کروڑ تک پہنچ جانے کا امکان ہے ۔ ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے بجٹ میں اخراجات کا تخمینہ ۱۱ - ۲۹۰۲ کروڑ لگایا گیا جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں بڑھ کر ۳۱۳۷ء۶۲ کروڑ ہو گیا۔ ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ ۳۶۵۰ء۶۵ کروڑ روپے لگایا گیا ہے جو

گوشوارہ نمبر 1

مالیاتی اکاؤنٹ

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
عام مالی وصولیاں			
وفاقی قابل تقسیم ٹیکس	2813.79	1862.28	1885.88
وفاقی منتقلیاں	126.09	12.47	14.68
صوبائی ٹیکس وصولیاں	497.23	464.96	325.02
پراپرٹی اور انٹرپرائزز سے آمدن	8.43	24.10	6.53
سول انتظامیہ اور دیگر امور سے حاصل شدہ وصولیاں	286.83	285.59	274.57
متفرق (دیگر ذرائع)	124.30	291.29	59.73
کل وصولیاں	3856.67	2940.69	2566.41
غیر ترقیاتی مالی اخراجات			
عام انتظامی	345.37	284.87	337.07
امن و امان	326.83	330.53	291.82
کمیونٹی خدمات	146.58	127.42	110.96
سماجی خدمات	1382.77	1159.96	1018.56
اقتصادی خدمات	464.16	394.12	346.42
امدادی رقوم	81.00	48.31	64.86
قرضہ کی ادائیگی سرمایہ کاری اور عطیات	903.91	792.38	732.39
متفرق	0.03	0.03	0.03
کل اخراجات	3650.65	3137.62	2902.11
خسارہ / فاضل سرمایہ	206.02	(-) 196.93	(-) 335.70

۹۱ - ۱۹۹۰ء کے بجٹ کے تخمینے سے تقریباً ۲۵ فیصد زائد اور نظر ثانی شدہ تخمینے سے ۱۶ فیصد زائد ہے یہ غیر معمولی اضافہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کی بدولت ہے جس کے نتیجے میں صوبے کو اپنا خسارہ پورا کرنے اور مختلف سرکاری محکموں کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے کافی وسائل فراہم ہوگئے ہیں۔ عام مالی وصولیوں اور غیر ترقیاتی مالی اخراجات میں کمی کا ایک نقشہ بڑے ذرائع اور درجوں کی مناسبت سے گوشوارہ نمبر ۱ میں دیا گیا ہے۔

۹۱ - ۱۹۹۰ کے نظر ثانی شدہ تخمینے میں ۷۰ - ۳۳۵ کروڑ روپے کا خسارہ مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے کم ہوکر ۹۳ء ۱۹۶ کروڑ روپے رہ گیا :-

(i) محکموں کی رقوم پر ۵ سے ۱۰ فیصد کی معاشی کٹوتی اور خالی آسامیوں پر بھرتی پر پابندی۔
(ii) ذرائع سے اضافے کی کاوشیں جن سے تقریباً ۷۰ کروڑ روپے وصول پائے۔
(iii) وصولیوں میں اضافہ بالخصوص اسٹامپ ڈیوٹی جس سے بجٹ کے تخمینے سے ۱۶ کروڑ روپے زائد وصول ہوئے۔
(iv) گندم کی امدادی قیمت میں اضافے کے باعث امدادی رقوم پر اخراجات میں کمی۔ یوں تنخواہوں، الاؤنسوں اور پنشنوں میں اضافے کے باوجود صوبائی حکومت بجٹ کے تخمینے سے نظر ثانی شدہ تخمینے میں غیر ترقیاتی مد میں خسارے کو کم کرنے کے قابل ہوئی۔

۱۱- غیر ترقیاتی سرمائے کی مد :-

غیر ترقیاتی سرمائے کی مد عام سرمائے کے محاصل اور غیر ترقیاتی سرمائے کے اخراجات پر مشتمل ہے عام سرمائے کے محاصل جو کچھ تو صوبائی حکومت کے اکاؤنٹ نمبر ۱ (غیر خوراکی مد) سے اور کچھ اکاؤنٹ نمبر ۲ (خوراک کی مد) سے حاصل ہوتے ہیں وفاقی حکومت سے ملنے والی امدادی رقوم، غیر معمولی محاصل، سرکاری قرضہ، حکومت پنجاب کے منظور کردہ قرضوں کی وصولی اور سرکاری سطح پر غلے کے کاروبار میں سرمایہ کاری کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ کاؤنٹر فنانس انتظامات کے تحت تجارتی بینکوں سے عارضی قرضوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔
اصلی غیر ترقیاتی اخراجات بھی دونوں اکاؤنٹ نمبر ۱ اور اکاؤنٹ نمبر ۲ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس میں شاہراہوں، سڑکوں اور پلوں، صوبائی حکومت کے قرضوں کی بازادائی، تجارتی سٹوروں میں سرکاری کاروبار، کوئلہ اور اشیاء کی فراہمی کے لیے تجارتی بینکوں سے حاصل شدہ قرضوں کی بازادائی شامل ہے۔

اصلی ترقیاتی مد میں ۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ کے تخمینے میں ادائیگیاں محاصل سے ۳۰-۹۴ کروڑ زائد تھیں۔ جو نظرثانی شدہ تخمینے میں بڑھ کر ۵۰-۶۵ کروڑ روپے ہوگئیں۔ ۱۹۹۱-۹۲ء کے لیے تخمینہ شدہ فرق ۳۱-۶۹ کروڑ روپے ہے۔

iii۔ صوبے کا پبلک اکاؤنٹ:-

صوبائی حکومت کے پبلک اکاؤنٹ کا کاروبار، جو وصولی اور خرچ دونوں لحاظ سے مجموعی صوبائی فنڈ سے باہر ہیں، غیر ذخیرہ بند قرضے، امانتوں اور قرضوں اور زرِ مرسلہ پر مشتمل ہوتا ہے ۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ تخمینے میں پبلک اکاؤنٹ کی خالص وصولیوں میں ۷۳-۹۰ کروڑ روپے کی فالتو رقم متوقع تھی۔ ۱۹۹۰-۹۱ء کے نظرثانی شدہ بجٹ میں خالص وصولیوں ۷۵-۶۸ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں اور ۱۹۹۱-۹۲ء کے بجٹ تخمینے میں ۷۵-۶۷ کروڑ روپے ہوں گی۔ پبلک اکاؤنٹ کے کاروبار میں فالتو رقم سرکاری ملازمین کی جانب سے پراویڈنٹ فنڈ میں رقم نکلوانے کی بجائے زیادہ رقوم جمع کروانے کے باعث ہوا ہے۔ یہ رقوم غیر ذخیرہ بند قرضوں پر مشتمل ہیں۔

نتیجہ:-

غیر ترقیاتی بجٹ پر مشتمل تین مدّات سے حاصل شدہ فاضل/خسارہ کی تفصیلات گوشوارہ نمبر ۲ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 2

غیر ترقیاتی بجٹ میں خسارہ / فاضل رقوم

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92
مالی خسارہ / فاضل	(-) 335.70	(-) 196.93	(+) 206.02
سرمایہ کاری کھاتہ میں خسارہ	(-) 30.94	(-) 50.65	(-) 31.69
پبلک اکاؤنٹ کی خالص آمدنی	73.90	75.68	75.67
کل خسارہ / فاضل	(-) 292.74	(-) 171.90	(+) 250.00

گوشوارہ نمبر ۲ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت پنجاب کے غیر ترقیاتی بجٹ میں خسارہ ۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ تخمینے میں ۲۹۲-۴۷ کروڑ سے کم ہو کر ۱۹۹۰-۹۱ء کے نظر ثانی شدہ تخمینے میں ۱۷۱،۹۰ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ ۱۹۹۱-۹۲ء میں بجٹ کا تخمینہ ۲۵۰،۰۰ کروڑ روپے کی فاضل رقم کی نشاندہی کرتا ہے۔ خسارہ بنیادی طور پر عام مالی وصولیوں اور غیر ترقیاتی مالی اخراجات کے مابین بڑھتے ہوئے فرق کے باعث تھا۔ کیونکہ معاشرتی اقتصادی اور عوامی سہولیات کی فراہمی پر حکومت کی سرمایہ کاری میں اونچی شرح پر اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ تاہم قومی مالیاتی کمیشن کے فیصلے کے بعد صوبے کو وفاقی حکومت سے اضافی رقوم ملیں گی جس سے یہ حکومت ۱۹۸۰ء کی دہائی کے شروع سے لے کر پہلی مرتبہ ۱۹۹۱-۹۲ء میں ایک فاضل بجٹ تیار کرنے کے قابل ہو جائے گی۔

باب دوم

عام مالی آمدنی

حکومت کی عام مالی آمدنی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے۔

(الف) ٹیکسوں کی رقوم (بشمول قابل تقسیم وفاقی ٹیکسوں کا حصہ)

(ب) وفاقی حکومت سے منتقلیاں جن میں خام تیل کی رائلٹی، قدرتی گیس پر ترقیاتی سرچارج اور بجلی کے منافع جات شامل ہیں۔

(ج) سرکاری ایجنسیوں کی انجام دادہ خدمات کی حاصل کردہ رقوم۔

(د) بعض محکموں کی کاروباری سرگرمیوں سے حاصل شدہ آمدنی۔

(ہ) جائیدادوں، ضمانتوں کی رقوم اور انٹرپرائزز پر سرمایہ کاری سے منافع۔

(و) پبلک کارپوریشنوں، لوکل کونسلوں اور سرکاری ملازمین کو دیئے گئے قرضوں پر سود۔

(ز) حکومت کے امور کو کنٹرول کرنے کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً حاصل ہونے والی رقم (جرمانے اور ضبطیاں)

اور

(ح) وفاقی امدادی رقوم (گرانٹس)

۹۱-۱۹۹۰ء کے دوران عام مالی آمدنی ۲۷-۴۷۳ کروڑ سے بڑھ گئی یا اس میں تقریباً ۱۵٪ اضافہ ہوا اور یہ ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں ۲۹۴۰٫۶۹ کروڑ روپے ہو گئی ان میں ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینے میں ۳۸۵۶٫۶۷ کروڑ روپے تک ہو جانے کا امکان ہے جو گزشتہ مالی سال کے لیے بجٹ تخمینہ سے ۱۲۹۰٫۲۶ کروڑ روپے کے اضافے یا ۵۰٪ زائد کی رقوم کی نشاندہی کرتی ہے۔ گوشوارہ نمبر ا کے نصف اول میں عام مالی آمدنیوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔

(ا) قابل تقسیم وفاقی ٹیکس

صوبوں کو آئین کی دفعہ ۱۶۰ کے تحت شرکتی ٹیکسوں کے قابل تقسیم پول میں سے قومی مالیاتی کمیشن کے فیصلے سے حصہ ملتا ہے۔ گزشتہ مالی سال تک قابل تقسیم ٹیکسوں کی تقسیم، مالی وسائل کی تقسیم ۱۹۸۳ء کے حکمنامہ زر امداد (۱۹۸۳ء کا صدارتی حکمنامہ نمبر ۸) جو صدر کے ۱۹۷۵ء کے حکم نمبر ۲ کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے، کے ذریعے ہوتی تھی۔ جس کی رو سے مندرجہ ذیل وفاقی ٹیکسوں کا ۸۰ فیصد اخراجات ذخیرہ کاری

گوشوارہ نمبر 3

قابل تقسیم وفاقی محاصل

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92
کسٹمز کپاس	190.05	151.56	140.76
آمدن پر ٹیکس	756.53	829.58	1019.05
سیلز ٹیکس	939.30	881.14	1060.13
تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات پر اکسائز ڈیوٹی	..	..	422.29
چینی پر اکسائز ڈیوٹی	..	..	171.56
میزان	1885.88	1862.28	2813.79
دیگر وفاقی منتقلیاں			
قدرتی گیس پر اکسائز ڈیوٹی	7.25	5.03	5.63
قدرتی گیس پر رائلٹی	7.43	7.44	5.94
قدرتی گیس پر ترقیاتی سرچارج	..	..	45.53
بجلی کا منافع	..	..	10.04
خام تیل پر رائلٹی	..	..	58.95
میزان	14.68	12.47	126.09
میزان	1900.56	1874.75	2939.88

منہا کرنے کے بعد صوبوں کو دیا جاتا ہے۔

(i) کپاس پر برآمدی ڈیوٹی۔

(ii) درآمدی، برآمدی، تیار شدہ اور کھپت شدہ سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس اور

(iii) مجموعی وفاقی فنڈ میں سے ادا کردہ معاوضہ پر مشتمل آمدنی پر ٹیکسوں کو منہا کر کے آمدنی اور کارپوریٹ ٹیکس۔

صوبائی حصص آبادی کی شرح کے مطابق اس طرح تقسیم کیے گئے تھے۔ ۵۷٫۹۷ فیصد پنجاب کے لیے ۲۳٫۳۴ فیصد سندھ کے لیے ۱۳٫۳۹ فیصد صوبہ سرحد کے لیے اور ۵٫۳۰ فیصد بلوچستان کے لیے۔

قومی مالیاتی کمیشن کے ۲۰ اپریل ۱۹۹۱ء کے فیصلے نے قابل تقسیم ٹیکسوں کا پول بڑھا دیا ہے۔ اور صوبوں کو اضافی رقوم کی منتقلیوں کی ضمانت دی ہے۔ تقسیم پذیر پول میں سے حصہ جات ۱۹۸۱ء کی مردم

شماری کے حتمی اعداد و شمار کے مطابق تقسیم ہوں گے۔ جبکہ راست منتقلیاں محل وقوع اور پیداوار بنیادوں پر تقسیم ہوں گی۔ ۹۱-۷-۱ سے تقسیم پذیر پول میں تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات اور چینی پر ایکسائز ڈیوٹی بھی شامل ہو گئی۔ تقسیم پذیر پول میں صوبوں کے حصہ کی نظرثانی شدہ شرح جو ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق ان کی آبادی پر مبنی ہے۔ حسب ذیل ہے۔

پنجاب	۵۷٫۸۸
سندھ	۲۳٫۲۸
سرحد	۱۳٫۵۴
بلوچستان	۵٫۳۰

وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں کے لیے جمع کردہ تقسیم پذیر وفاقی ٹیکسوں اور وفاقی حکومت کی راست انتقالات گوشوارہ نمبر ۳ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

(ا) صوبائی وصولیات ٹیکس

صوبائی ٹیکسوں سے حاصل شدہ آمدنی ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینے میں ۳۲۵٫۰۲ کروڑ روپے سے بڑھ کر نظرثانی شدہ بجٹ تخمینے میں ۴۶۴٫۹۶ کروڑ روپے ہو گئی اور اگلے مالی سال میں تقریباً ۴۹۷٫۲۳ کروڑ روپے ہو جانے کی توقع ہے۔ تفصیلات گوشوارہ نمبر ۴ میں دی گئی ہے۔

بجٹ تخمینے پر نظرثانی تخمینے میں ۱۳۹٫۹۴ کروڑ روپے کا گرانقدر اضافہ بنیادی طور پر گزشتہ سال کے دوران ٹیکسوں کے اضافہ کے باعث ہوا ہے۔ جس میں سٹام ڈیوٹی، صوبائی ایکسائز اور مختلف فیسوں، نرخوں اور پوزہ چارجز، مثلاً پلوں پر ٹول، تمباکو وینڈنگ فیس، تعلیمی اداروں اور طبی کالجوں میں ٹیوشن فیس، روٹ پرمٹ فیس، بوائلر انسپکشن فیس اور فیس انتقال وغیرہ کی شرحوں میں اضافہ شامل ہے۔

نتیجتاً سٹام ڈیوٹیوں نے ۶۰٫۶۶ کروڑ روپے کا اضافہ ظاہر کیا ہے۔ رجسٹریشن سے ۳۶٫۲ کروڑ روپے کی اضافی آمدنی ہوئی ہے اور صوبائی ایکسائز تقریباً ۴٫۰۰ کروڑ روپے تک بڑھ گئی ہے۔ بجلی پر ڈیوٹی میں ۲۵٫۵۸ کروڑ روپے کا اضافہ سال کے دوران واپڈا سے بقایاجات کی وصولی کے باعث ہوا ہے۔

براہ راست ٹیکس جن میں لگان اراضی، رجسٹریشن فیس، پیشہ ورانہ ٹیکس اور شہری غیر انتقال پذیر جائیداد پر ٹیکس شامل ہیں، بجٹ کے تخمینے میں ۲۸٫۶۹ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۶۰٫۰۰ ۷

گوشوارہ نمبر 4

صوبائی ٹیکسوں سے آمدنی

(روپے کروڑمیں)

	Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92
براہ راست ٹیکس			
پراپرٹی ٹیکس	9.89	9.88	12.49
انتقال جائیداد پر ٹیکس	12.64	15.00	17.00
لگان اراضی	42.75	50.12	54.85
پروفیشنل ٹیکس	4.00	4.00	4.40
کل براہ راست ٹیکس	69.28	79.00	88.74
بالواسطہ ٹیکس			
آبکاری ٹیکس	4.89	8.79	10.00
افیم کی فروخت	0.49	0.56	0.60
اسٹامپ ڈیوٹی	129.68	190.33	260.37
ٹوکن ٹیکس	55.79	57.64	60.65
تفریحی ٹیکس	17.40	16.93	17.48
ایجوکیشن ٹیکس	0.07	0.06	0.06
کپاس پر فیس	19.00	22.50	24.00
ہوٹلوں پر ٹیکس	1.15	2.11	2.50
بجلی پر ڈیوٹی	25.68	83.93	29.73
متفرق	1.59	3.11	3.10
کل بالواسطہ ٹیکس	255.74	385.96	408.49
میزان	325.02	464.96	497.23

کروڑ روپے ہوگئے۔ اور ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۸۸٫۷۴ کروڑ روپے ہوجائے گی۔ جبکہ بالواسطہ ٹیکس جن میں اسٹامپ ڈیوٹی، صوبائی ایکسائز موٹر وہیکلز ٹیکس ہیں ۲۵۵٫۷۴ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۳۸۵٫۹۶ کروڑ روپے ہوگئے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران صوبائی ٹیکسوں کی آمدنی کا تخمینہ ۴۹۷٫۲۳ کروڑ روپے ہوگا جو گذشتہ مالی سال کی نسبت ۱۷۲٫۲۱ کروڑ روپے یا تقریباً ۵۳ فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء میں اسٹامپ ڈیوٹی سے ۵۰ کروڑ روپے کی مزید آمدنی متوقع ہے جو کہ جائیداد کی قیمتوں کے نظرثانی شدہ جدول سے حاصل ہوگی۔

(iii) جائیداد اور انٹرپرائزز سے آمدنی

پراپرٹی اور انٹرپرائزز سے حاصل شدہ آمدنی صوبائی حکومت کی جانب سے اپنے ملازمین کو مکانات کی تعمیر کے لیے اور گاڑیوں کی خرید کے لیے اور کاشت کاروں کو زرعی اخراجات اور ٹیوب ویل

نصب کرنے کے لیے، اور لوکل کونسلوں اور صوبائی پبلک کارپوریشنوں کو اپنے ترقیاتی پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے دیئے گئے قرضوں پر منافع کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں حکومتی ضمانتوں میں حکومت کی سرمایہ کاری پر منافع بھی شامل ہے۔ اس ذریعے سے آمدنی مجموعی طور پر ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں ۴۳ء۸ کروڑ روپے کے برعکس ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۱۰ء۲۴ کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ بجٹ تخمینے کے مقابلے میں نظرثانی تخمینے میں بالسرعت اضافہ خودمختار اداروں اور لوکل کونسلوں سے قابل وصولی منافع کے بقایا جات کی وجہ سے ہے۔

(الف) سول انتظامیہ اور دیگر امور سے حاصل شدہ آمدنی

گوشوارہ نمبر ۵ حکومت کے نفاذ قانون اور دیگر انضباطی امور سے حاصل شدہ آمدنی اور حکومت ایجنسیوں کی انجام دادہ خدمات کی بدولت حاصل شدہ آمدنی کی وسیع پیمانے پر تفصیلات کی نشاندہی کرتا ہے۔

گوشوارہ نمبر 5

سول انتظامیہ اور دیگر امور سے حاصل شدہ آمدنی

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92
انتظام عمومی	8.62	8.33	8.78
امن و امان	28.82	29.52	31.24
اجتماعی خدمات	16.25	22.17	24.57
سماجی خدمات	63.78	66.05	64.41
معاشی خدمات	157.10	159.52	157.83
کل	274.57	285.59	286.83

سول انتظامیہ کی بدون ٹیکس آمدنی اور دیگر امور میں عدالتوں کا عائد کردہ جرمانہ، ڈرائیونگ لائسنس فیس، مختلف تعلیمی اداروں کی عائد کردہ فیس، ہسپتالوں کی آمدنی، جنگلات کی مصنوعات کی فروخت سے حاصل شدہ رقوم، آبیانہ، زرعی مشینری کے کرائے، ٹالوں سے آمدنی، ٹینڈر فارموں اور اشیائے تحریر کی فروخت وغیرہ اور سرکاری پریس کے وصول کردہ اخراجات طباعت شامل ہیں۔

ب ۔ انتظام عمومی اور امن وامان

انتظام عمومی وامن وامان کے باعث وصولیوں کی تفصیلات گوشوارہ ۶ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 6

انتظام عمومی وامن امان سے حاصل شدہ آمدنی

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
انتظام عمومی	8.78	8.33	8.62
انصاف کی فراہمی	7.03	6.61	7.01
پولیس	21.91	20.64	19.55
جیلیں	2.26	2.24	2.24
شہری دفاع	0.04	0.03	0.03
میزان	40.02	37.85	37.44

عمومی انتظامات اور امن وامان سے متعلقہ آمدنی انتظام عمومی، فراہمی انصاف، پولیس، جیل اور شہری دفاع سے حاصل ہوتی ہے۔ انتظام عمومی سے متعلقہ وصولیات آمدنی میں امتحان فیس، وصولیات امداد پیرانہ سالی اور ایکٹ تجارتی ملازمین واوزان وپیمائش (ناپ تول) کے تحت وصولیات شامل ہیں۔ فراہمی انصاف کے تحت آمدنی زیادہ تر عمومی فیس، جرمانے، ضبطگیوں اور انجام دی گئی خدمات کے لیے ادائیگیوں کی وصولی اور ریکارڈ روم سے حاصل شدہ وصولیات، پر مشتمل ہوتی ہے۔ پولیس سے متعلقہ آمدنی میں وفاقی حکومت اور سرکاری محکموں کی جانب سے مہیا کردہ جمعیت پولیس کے اخراجات، فیسیں، جرمانے اور ضبطگیاں شامل ہیں۔ جیل سے متعلقہ آمدنی کا بیشتر حصہ تیار شدہ سامان کی فروخت سے حاصل ہوتا ہے۔ شہری دفاع سے متعلقہ آمدنی وفاقی حکومت کی جانب سے بازادائی اور جرمانوں کی وصولی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ اگرچہ نظرثانی شدہ تخمینے میں برائے نام اضافہ ہوا ہے۔ تاہم ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۲ کروڑ روپے کی رقم سے زائد اضافی وسائل کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جو زیادہ تر فیسوں اور جرمانوں سے حاصل ہوگا۔

ج- اجتماعی وسماجی خدمات

اجتماعی وسماجی خدمات سے متعلقہ آمدنی تعمیرات، صحت عامہ، تعلیم، صحت، افرادی قوت کے انتظام و انصرام، ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ اور ایکٹ تحفظ جنگلی پرندگان وجانوران کے تحت وصولیات سے حاصل ہوتی ہے یہ تفصیلات گوشوارہ نمبر ۷ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 7

اجتماعی وسماجی خدمات سے متعلقہ وصولیات (روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
عمارات	4.21	4.01	4.01
مواصلات	18.11	15.92	10.00
صحت عامہ	2.25	2.25	2.25
تعلیم	42.48	41.49	40.33
افرادی قوت	11.81	11:24	8.00
ہاؤسنگ	0.22	0.21	0.20
فزیکل پلاننگ	9.24	12.51	13.60
جنگلی پرندگان وجانوران کے تحت وصولیات	0.66	0.60	0.80
میزان	88.98	88.22	80.03

تعمیرات ومواصلات سے متعلقہ آمدنی سول ورکس، شاہراہوں اور پلوں کے محصول، ٹینڈر فارموں کی فروخت، ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن فیس اور زربیعانہ کی ضبطگی وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے صحت عامہ سے متعلقہ آمدنی میں انجام دی گئی خدمات کی ادائیگی کی وصولی اور محکمانہ واجبات کی بازیابی وغیرہ شامل ہیں تعلیم سے متعلقہ آمدنی کا بڑا ذریعہ تعلیمی اداروں سے حاصل ہونے والی فیسیں ہیں۔ صحت سے متعلقہ آمدنی میں ہسپتال سے حاصل ہونے والی وصولیات اور میڈیکل کالجوں سے وصول ہونے والی فیسیں وغیرہ شامل ہیں۔ افرادی قوت سے متعلقہ آمدنی میں دفاتر روزگار سے حاصل ہونے والی وصولیات اور آرڈی ننس دکانات وادارات مغربی پاکستان ۱۹۶۹ء کے تحت وصولیات شامل ہیں۔ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ سے متعلقہ آمدنی پلاٹوں اور عمارتوں کی فروخت، سیٹلائٹ ٹاؤن سکیموں سے حاصل ہونے والی آمدنی اور انجام دی گئی خدمات کی ادائیگیوں کی وصولی وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ ایکٹ تحفظ جنگلی پرندگان وجانوران کے تحت آمدنی لائسنسوں اور جرمانوں سے حاصل ہونے والی وصولیات پر مشتمل ہے اجتماعی وسماجی خدمات سے حاصل ہونے والی آمدنی سے متعلق نظر ثانی شدہ تخمینے میں ۸ کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے، جس کی بنیادی وجہ پلوں پر لگائے گئے

محصول میں نظرثانی اور تعلیمی اداروں اور میڈیکل کالجوں میں ٹیوشن فیس کی شرح میں اضافہ ہے اگرچہ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۵۵ء۰ کروڑ روپے کی معمولی رقم کا اضافہ متوقع ہے تاہم سال کے دوران پلوں کے محصول وغیرہ سے حاصل ہونے والی متوقع آمدنی کی بناء پر اصل اضافہ اس سے زیادہ ہوگا۔

د۔ اقتصادی خدمات

اقتصادی خدمات سے متعلقہ آمدنی زراعت، ماہی پروری، پرورش حیوانات، جنگلات، امداد باہمی، آبپاشی، طباعت، سٹیشنری اور صنعت سے حاصل ہوتی ہے۔ تفصیلات گوشوارہ ۸ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 8

اقتصادی خدمات سے حاصل ہونے والی آمدنی

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
زراعت	23.15	23.35	22.35
ماہی پروری	2.30	2.18	2.18
پرورش حیوانات	8.06	7.12	7.55
جنگلات	20.77	20.94	21.13
امداد باہمی	0.20	0.19	0.17
آبپاشی	94.67	98.51	93.49
طباعت	3.70	3.23	5.26
سٹیشنری	2.42	2.56	2.61
صنعت	2.56	2.42	2.36
میزان	157.83	159.51	157.10

زراعت سے حاصل ہونے والی آمدنی تجرباتی بیج فارموں، بلڈوزروں کے کرایوں، بورنگ کے کاموں تحقیقاتی مراکز اور تحفظ اراضی سے حاصل ہونے والی وصولیوں پر مشتمل ہے۔ پرورش حیوانات سے متعلقہ آمدنی لائیوسٹاک برائلر فارم، فیس تخم ریزی اور تحقیقاتی اداروں کی وصولیات سے حاصل ہوتی ہے۔ جنگلات سے متعلقہ آمدنی لکڑی اور دیگر سامان کی فروخت اور جلوروزن فیکٹری سے حاصل ہونے والی وصولیات پر مشتمل ہے۔ امداد باہمی سے متعلق آمدنی کا بیشتر حصہ نمائشی فارموں اور تربیتی اداروں کی آمدنی سے حاصل ہوتا ہے۔ آبپاشی سے متعلقہ آمدنی آبیانہ، نہروں سے براہ راست وصول ہونے والی رقوم، بحالی اراضی اور آبپاشی کے تحقیقاتی اداروں سے حاصل ہوتی ہے۔ طباعت وسٹیشنری کے تحت آمدنی اخراجات طباعت و سرکاری مطبوعات، فارم، رجسٹر اور اشیاء تحریر کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقوم پر مشتمل ہے جبکہ صنعت سے حاصل ہونے والی آمدنی تیار شدہ سامان کی فروخت، سٹوروں کی خریداری اور فیسوں وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔

نظر ثانی شدہ تخمینے میں آبیاشی سے متعلق معمولی اضافہ دکھایا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ بقایاجات ہیں جو ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران وصولیات میں کمی کو واضح کریں گے تاہم مجموعی طور پر اقتصادی خدمات سے متعلقہ آمدنی میں وہ اضافہ حاصل نہیں ہو سکا جس کی حکومت کے اس غیر محصولاتی آمدنی کے بڑے ذریعے سے توقع کی جا سکتی ہے۔ اس کی غالباً وجہ محکمہ جنگلات کی جانب سے درخت کاٹنے پر پابندی اور نہری پانیوں کا ضیاع ہے جس کے سدباب سے آمدنی آبیانہ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

متفرق

متفرق آمدنی میں بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے کے لئے وفاق کی جانب سے ملنے والی گرانٹ، تنخواہوں میں اضافہ، الاؤنسز، پنشن اور دیگر اداراتی کاموں کی بجا آوری کیلئے بعض ادائیگیوں پر مشتمل ہے۔ اس میں کچھ دیگر معمولی وصولیات بھی شامل ہیں۔ وفاقی حکومت سے ملنے والی ۹۵ء۴۴ کروڑ روپے کی گرانٹ کے ابتدائی تخمینے کو نظر ثانی شدہ تخمینے میں ۱۰ء۲۶۶ کروڑ روپے تک بڑھا دیا گیا ہے تاکہ وفاقی حکومت کی جانب سے تنخواہوں، پنشنوں اور الاؤنسوں میں اضافے کے اعلان کی صورت میں ہونے والے اضافی اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔ اس غرض کیلئے وفاق حکومت پہلے مالی سال کے اخراجات برداشت کرنے پر آمادہ ہوگئی ہے متذکرہ سال کے دوران دیگر اضافہ شدہ آمدنی اور مجموعی متفرق آمدنی نظر ثانی شدہ تخمینے میں ۳ء۵۹۶ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۲۹ء۲۹۱ کروڑ روپے

ہونی چاہیئے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء میں یہ آمدنی بڑھ کر ۳۰ء۱۲۴ کروڑ روپے ہو جائے گی۔ جس میں وفاق حکومت کی طرف سے ملنے والی ۱۲۴ کروڑ روپے کی گرانٹ شامل ہے۔

باب سوم

غیر ترقیاتی اخراجات محاصل

صوبائی حکومت کے غیر ترقیاتی اخراجات محاصل انتظام عمومی، امن و امان، اجتماعی سماجی اور اقتصادی شعبوں میں خدمات، امدادی رقوم، ادائیگی قرضہ قابل سرمایہ اندازی رقوم اور گرانٹوں وغیرہ پر صرف کئے جاتے ہیں۔

غیر ترقیاتی اخراجات کی اصطلاح غلط پر مستعمل ہے کیونکہ اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ حکومت کے روزمرہ کے کاروبار کے سلسلے میں تمام رواں مصارف غیر ترقیاتی ہیں لہذا بے کار ہیں یہ مفروضہ مکمل طور پر غلط فہمی پر مبنی ہے دراصل یہ غیر ترقیاتی اخراجات ایک ٹھوس سماجی و معاشی بنیاد کے حامل ہیں کیونکہ یہ نہ صرف حکومت کے ترقیاتی پروگرام میں سرمایہ کاری کے ذریعے حاصل شدہ اثاثوں کو برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہیں بلکہ ایسی لازمی خدمات بھی مہیا کرتے ہیں۔ جو ترقی کے لئے ناگزیر ہوتی ہیں کوئی بامقصد ترقی اس وقت تک رونما نہیں ہو سکتی جب تک کہ امن و امان کو برقرار رکھنے، انصاف مہیا کرنے اور موجودہ سماجی و معاشی ڈھانچوں کو قائم رکھنے پر اخراجات نہ کئے جائیں۔ کسی سکول یا ہسپتال کی عمارت اساتذہ، ڈاکٹرز یا ضروری ساز و سامان کے بغیر بے کار ہوگی یہ سب انتظامات غیر ترقیاتی اخراجات کے ذریعے کئے جاتے ہیں مواصلاتی یا آبپاشی نظام اثاثے کے بجائے ایک ذمہ داری متصور ہوتا اگر اسے مناسب طور پر برقرار نہ رکھا جاتا۔

غیر ترقیاتی اخراجات کے بارے میں یہ عمومی تاثر کہ انہیں انتظامیہ پر بے کار مصارف کے طور پر خرچ کیا جاتا ہے بھی درست نہیں ہے ایک تو اخراجات کا ایک بڑا حصہ سماجی، اقتصادی اور اجتماعی خدمات پر صرف ہوتا ہے ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں ان شعبوں کا حصہ بجٹ کا ۶ء ۵۴ فی صد بنتا ہے جو ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں سے ۷ء ۳ فی صد زیادہ ہے دوسرے صرف بجٹ کا خفیف (معمولی) فی صد ان خدمات کے حامل غیر ترقیاتی محکموں پر خرچ کیا جاتا ہے اس طرح اس انتظامی ڈھانچے کی توسیع کا کام ترقیاتی بجٹ سے پورا کیا جاتا ہے جبکہ اس نگہداشت نیز سماجی ڈھانچے پر کئے جانے والے اخراجات غیر ترقیاتی بجٹ کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ ترقیاتی کاموں پر اضافہ شدہ اخراجات غیر ترقیاتی اخراجات میں اس وقت اضافے کا موجب بنتے ہیں جب مکمل شدہ منصوبے روبہ عمل لاتے کیلئے غیر ترقیاتی حساب میں منتقل کر دیئے جاتے ہیں۔

۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں کو مرتب کرتے وقت ایک دفعہ پھر کوشش کی گئی ہے کہ غیر ترقیاتی بجٹ کو صوبے میں ہونے والی ترقیاتی کوششوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے استعمال میں لایا جائے ان مقاصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل رہنما اصول اختیار کئے گئے ہیں:-

(ا) اشیائے صرف کی فراہمی، سماجی بہبود سے متعلقہ خدمات اور حکومت کے ترقیاتی کاموں کو زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔

(اا) جہاں ضروری ہو حکومت کے اثاثہ جات سرمایہ کی نگہداشت کو بہتر بنانے کیلئے خصوصی رقوم مختص کی جائیں۔

(ااا) حکومت کی استعداد کار میں معقول حد تک بہتری کو یقینی بنانے کے لئے مناسب رقوم مہیا کی جائیں تاکہ قابل صرف اشیاء سٹیشنری اور دیگر سامان وغیرہ سے متعلقہ اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

میزانیہ کی مختص کردہ رقوم میں ان رہنما اصولوں کو پیش نظر رکھنے کے لئے تفصیلی پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں تاکہ حقیقی اثاثوں کی نگہداشت اور سماجی خدمات کی فراہمی ایسے محروم شعبوں میں کمی کو پورا کیا جا سکے مختلف شعبوں مثلاً عمارات، شاہرات، آبپاشی، نہروں کی مرمت اور ہسپتالوں کو ادویات و خدمات کی فراہمی کے لئے رقوم مختص کرنے کے لئے مخصوص اور الگ قواعد (پیمانے) متعین کئے گئے ہیں۔

۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں غیر ترقیاتی اخراجات محاصل کا تخمینہ ۲۹۰۲٫۱۱ کروڑ روپے لگایا گیا تھا نظرثانی شدہ تخمینے میں یہ اخراجات بڑھ کر ۳۱۳۷٫۶۲ کروڑ روپے ہوگئے اور ۱۹۹۱-۹۲ء میں یہ اخراجات ۳۶۵۰٫۶۵ کروڑ روپے تک پہنچ جائیں گے نظرثانی شدہ تخمینوں میں اخراجات میں اضافہ ۲۳۵٫۵۱ کروڑ روپے ہے جس کی بنیادی وجہ تنخواہوں، الاؤنسوں اور پنشن میں ہونے والا اضافہ ہے تاہم سخت اقدامات یعنی اکانومی کٹ، غیر ضروری اشیاء کی خرید نیز خالی آسامیاں کو پُر کرنے پر پابندی کے ذریعے کسی حد تک توازن کو برقرار رکھا گیا ہے۔

غیر ترقیاتی خرچہ ۱۹۹۱-۹۲ء میں ۳۶۵۰٫۶۵ کروڑ روپے ہو جائے گا جو کہ ۱۹۹۰-۹۱ء کے مقابلہ میں ۲۶ فی صد زیادہ ہے اور نظرثانی شدہ بجٹ کے مقابلہ میں ۱۶ فی صد زیادہ ہے۔

اگرچہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ نے صوبائی حکومت کے تصرف میں معقول وسائل رکھے ہیں تاہم انتظامی محکموں کی جانب سے گرانٹ کا دیرینہ مطالبہ آئندہ سالوں میں مزید اضافی رقوم کا متقاضی ہوگا۔ تنخواہوں میں سالانہ اضافے، قیمتوں میں اضافے اور بجلی، ٹیلی فون اور ڈاک کے نرخوں میں اضافے اور پی او ایل کے واجبات کو بھی ملحوظ رکھنا ہوگا۔ دیگر اخراجات جو ۱۹۹۱-۹۲ء کے بجٹ کے تخمینوں میں اضافے کے باعث ہیں۔ ذیل میں درج ہیں :-

(ا) بیرون ملک علاج کے لیے ۲ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(اا) نجی شعبے میں ٹیوب ویلوں کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ۲۰٫۱۸ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے جو آبپاشی اور بحالی اراضی کیلئے ناگزیر ہے۔ ۵٫۰۰ کروڑ روپے کی اضافی رقم بجلی کے بلوں کی ادائیگی کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(iii) محکمہ آبپاشی و برقیات (بجلی) میں نگہداشت و مرمت کے واجبات کی ادائیگی کے لئے ۴ء۹۲ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(iv) نئے قائم ہونے والے ضلع نارووال کے لئے ۶۵ء۱ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جس میں ۲۰ء۱ کروڑ روپے کی رقم پولیس کا عملہ بھرتی کرنے کے لئے رکھی گئی ہے۔

(v) مختلف سرکاری ہسپتالوں اور کلینکوں میں سامان کی تبدیلی و مرمت کے لئے ۵ کروڑ روپے کی رقم درکار ہوگی۔

(vi) الشفاء ٹرسٹ ہسپتال راولپنڈی کے لئے زر امداد کے طور پر ۵۰ء۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جبکہ مرکز امراض قلب کے لئے ۲۵ء۲ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

(vii) ۹۱-۱۹۹۰ء کے دوران حکومت پنجاب کے قائم کردہ بیت المال کے لئے ۰۰ء۱۰ کروڑ روپے کی رقم الگ رکھی گئی ہے۔

(viii) جہیز فنڈ میں مستحقین کے لئے ۰۰ء۱۰ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے تقسیم کار کے اعتبار سے غیر ترقیاتی اخراجات محاصل پر ذیل میں بحث کی گئی ہے۔

۱۔ انتظام عمومی

انتظام عمومی کے اخراجات کی مکمل تفصیلات گوشوارہ نمبر ۹ میں درج ہیں۔

اگرچہ انتظام عمومی کے اخراجات جو بجٹ تخمینوں میں ۰۷ء۳۳۷ کروڑ روپے سے کم ہو کر نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ۸۷ء۲۸۴ کروڑ روپے ہوگئے ہیں تاہم امکان ہے کہ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران میزانیہ میں معمول کے اضافوں کی بناء پر یہ رقم بڑھ کر ۳۷ء۳۴۵ کروڑ روپے ہو جائے گی۔

گوشوارہ نمبر 9

(روپے کروڑ میں)

انتظام عمومی پر اخراجات

	Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92
سرکاری ادارے	55.89	70.74	66.46
مالیاتی نظم و نسق	269.69	196.50	259.62
اقتصادی ضوابط	3.30	3.57	3.61
شماریات	4.21	4.86	5.22
نشر و اشاعت اور معلومات	3.98	9.20	10.46
میزان	337.07	284.87	345.37

(ii) امن وامان

امن وامان سے متعلق اخراجات انصاف کی فراہمی، پولیس، سول مسلح افواج۔ جیلوں اور شہری دفاع وغیرہ سے حاصل ہونے والی بازادائیگیوں پر مشتمل ہیں۔ ان کی تفصیل گوشوارہ نمبر ۱ میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 10

امن وامان سے متعلق اخراجات (روپے کروڑ میں)

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
18.32	21.01	22.11	انصاف قانونی عدالتیں
245.78	279.26	271.90	پولیس اور سول مسلح افواج
22.01	22.87	24.90	جیلیں اور مقامات حراست
1.51	1.70	1.78	شہری دفاع
4.20	5.69	6.14	امن وامان کے سلسلے میں تربیت وتحقیق
291.82	330.53	326.83	میزان

بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینوں میں اس قدر اضافے کی وجہ ۴۷ء۳۳ کروڑ روپے کے اضافی اخراجات کی وہ رقم ہے۔ جو پولیس فورس اور ۹ء۲۷ کروڑ روپے کی رقم قانونی عدالتوں پر صرف ہوئی۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں کی نسبت ۹۲-۱۹۹۱ء میں کمی واقع ہوگی۔ حالانکہ جیلوں اور مقامات حراست سے متعلق اخراجات میں اضافی نگران عملہ کی بھرتی کے باعث خرچے میں اضافہ متوقع ہے۔

(iii)۔ اجتماعی خدمات

اجتماعی خدمات میں شاہراتی مواصلاتی نظام، سرکاری عمارات؛ آب رسانی؛ حفظان صحت اور نکاسی آب کے انتظامات شامل ہیں۔ اجتماعی خدمات سے متعلق اخراجات کی تفصیل گوشوارہ نمبر ۱۱ میں درج ہے۔

اجتماعی خدمات مہیا کرنے کی ذمہ داری صرف اور صرف حکومت پر ہے۔ کیونکہ یہ خدمات نجی شعبہ انفرادی طور پر مہیا نہیں کرسکتا۔

گوشوارہ نمبر 11

اجتماعی خدمات سے متعلق اخراجات

(روپے کروڑ میں)

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
101.95	119.61	135.64	تعمیرات
7.88	8.63	9.68	خدمات صحت عامہ (آب رسانی، حفظان صحت، نکاسی آب)
1.13	1.18	1.26	دیگر اجتماعی خدمات
110.96	129.42	146.58	میزان

۱۹۹۰-۹۱ء کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ۱۸٫۴۶ کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے جس کی بڑی وجہ تعمیرات سے متعلق اخراجات میں اضافہ ہے۔ ۱۹۹۱-۹۲ء کے بجٹ تخمینوں میں ۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ تخمینوں کی نسبت ۳۵٫۶۲ کروڑ روپے کی اضافی رقم مختص کی گئی ہے جس کی وجہ آئندہ نگہداشت سے متعلق متوقع اخراجات ہیں تاکہ سرکاری شعبہ کے حقیقی اثاثوں مثلاً سڑکوں، شاہراہوں اور عمارتوں کی نگہداشت ہو سکے۔

سماجی خدمات

سماجی خدمات سے متعلق اخراجات کی تفصیلات گوشوارہ نمبر ۱۲ میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 12

سماجی خدمات سے متعلق اخراجات

(روپے کروڑ میں)

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
782.54	901.53	1076.64	تعلیم
187.75	198.82	248.73	صحت
4.84	5.36	5.73	افرادی قوت و محنت
4.74	6.14	5.51	ہاؤسنگ فزیکل پلاننگ
5.16	5.26	6.52	سپورٹس اور تفریحی سہولیات
29.94	31.98	35.68	معاشرتی تحفظ و معاشرتی بہبود
1.08	8.07	1.17	قدرتی آفات اور دیگر
2.51	2.80	2.79	مذہبی امور
1018.56	1159.96	1382.77	میزان

نظرثانی شدہ تخمینوں میں ۱۴۱٫۴۰ کروڑ روپے کے اضافے کی بڑی وجہ وہ اضافی اخراجات ہیں جو صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبوں میں کئے جائیں گے۔ سماجی خدمات کے لئے ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں نظرثانی شدہ تخمینوں کی نسبت ۲۲۲٫۸۱ کروڑ روپے کا اضافہ رکھا گیا ہے۔ اس بار بھی زیادہ اضافہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ہے۔

(۷) اقتصادی خدمات

اقتصادی خدمات سے متعلق مفصل اخراجات گوشوارہ ۱۳ پر درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 13

اقتصادی خدمات سے متعلق اخراجات

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
زراعت و خوراک	175.80	166.74	152.11
آبپاشی	243.22	181.94	156.57
بحالی اراضی	3.49	3.22	3.77
دیہی ترقی	20.22	20.02	14.24
صنعتی و معدنی وسائل	21.43	22.21	19.73
میزان	464.16	394.13	346.42

۹۱ - ۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینوں میں اقتصادی خدمات سے متعلق اخراجات میں ۴۷٫۷۱ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

۹۱ - ۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں کی نسبت ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں ۷۰٫۰۳ کروڑ روپے کی رقم کا اضافہ دکھایا گیا ہے جس کی خاص وجہ آبپاشی کے شعبے میں اضافی اخراجات ہیں تاکہ پہلے نہ ہو سکنے والی نگہداشت کرنے کے مصارف کو پورا کیا جا سکے۔ خوراک اور زراعت کے شعبے کے لئے مختص کردہ رقم نظرثانی شدہ تخمینوں میں مندرج ۱۶۶٫۷۴ کروڑ روپے سے بڑھا کر ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں ۱۷۵٫۸۰ کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ زیادہ اضافہ زراعت اور انتظام اراضی کے شعبوں میں کیا گیا ہے۔

(vi) امدادی رقوم

۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں میں بجٹ تخمینوں کی نسبت ۵۵-۱۶ کروڑ روپے کی کمی دکھائی گئی ہے جس کی وجہ گندم کی قیمت میں اضافہ ہے جس کی بنا پہ گندم کی سب سڈی سے متعلق اخراجات میں کمی واقع ہوئی - ۹۲-۱۹۹۱ء کے تخمینہ جات ۰۰ - ۸۱ کروڑ روپے تک رکھے گئے ہیں باب نمبر ۵ میں ان پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

(vii) ادائیگی قرضہ، قابل سرمایہ کاری رقوم اور گرانٹ

اس مد کے تحت اخراجات زیادہ تر صوبائی قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہوتے ہیں اس میں ایسی رقوم بھی شامل ہیں جو صوبائی حکومت کی جانب سے خود مختار تنظیموں اور دیگر اداروں مثلاً پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پنجاب لینڈ یوٹالائزیشن اتھارٹی کو دی گئی ہیں۔ تفصیلات گوشوارہ ۱۴ میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 14

ادائیگی قرضہ - سرمایہ کاری اور عطیات (روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
اندرونی قرضوں پر سود	95.41	95.41	60.38
وفاقی قرضوں پر سود	794.19	680.77	658.57
بیرونی قرضوں پر سود	8.02	8.65	8.61
کل ادائیگی قرضہ	897.62	784.83	727.56
عطیات	6.29	7.55	4.83
میزان	903.91	792.38	732.39

اس مد کے تحت صوبے کی ادائیگی قرضہ سے متعلق ذمہ داری ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں میں ۵۶، ۷۲۷ کروڑ روپے دکھائی گئی تھی جو نظرثانی شدہ تخمینوں میں بڑھ کر ۸۳، ۷۸۴ کروڑ روپے تک جا پہنچی ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ادائیگی قرضہ کی ذمہ داری کا تخمینہ ۶۲، ۸۹۷ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ یہ اضافہ تعمیر وطن پروگرام کے لئے وفاقی حکومت سے حاصل کردہ نقد نہ وفاقی قرضوں میں توسیع کی بنا پر ہے۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں میں ۸۳، ۴ کروڑ روپے کی گرانٹس نظر ثانی

شدہ تخمینوں میں بڑھ کر ۷٫۵۵ کروڑ روپے ہوگئی ہیں اور ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ان کا تخمینہ ۶٫۲۹ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

VIII - متفرق (غیر مختص کردہ مدات خرچ)

۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں میں ۶٫۰۳ کروڑ روپے کی رقم اس مد کے تحت دکھائی گئی ہے جس کا ۹۲-۱۹۹۱ء کے لئے اعادہ کیا گیا ہے۔

باب چہارم -

وصولیات سرمایہ عمومی

وصولیات سرمایۂ عمومی جزوی طور پر صوبائی حکومت کے حساب نمبر I (نان فوڈ اکاؤنٹ) اور جزوی طور پر حساب نمبر II (فوڈ اکاؤنٹ) جو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں موجود ہے۔ سے حاصل ہوتی ہیں۔ غیر ترقیاتی وصولیات سرمایہ حساب نمبر I سے حاصل ہوتی ہیں جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہیں۔

۱۔ وفاقی حکومت سے حاصل گرانٹیں۔

۲۔ غیر معمولی وصولیات۔

۳۔ سرکاری قرضہ، اور

۴۔ صوبائی حکومت کی جانب سے دیئے گئے قرضوں اور پیشگیوں کی وصولی۔

حساب نمبر II میں شامل وصولیات، سٹیٹ بینک کے ساتھ متقابل مالیاتی (سرمایہ کاری) انتظامات کے تحت تجارتی بینکوں سے لی گئی عارضی پیشگی رقوم پر مشتمل ہیں۔ جن کا مقصد اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت کے لیے سرمایہ فراہم کرنا ہے۔ خوراک کی پیشگی رقوم کے لیے نقد قرضے کی حد وفاقی حکومت کی جانب سے متعین کی جاتی ہے اور یہ پیشگی رقوم خوراک کے ذخائر کے لیے محفوظ کی جاتی ہیں جو تجارتی بینکوں کے لیے ابتدائی سیکورٹی (ضمانت) مہیا کرتی ہیں۔ حساب نمبر II سٹیٹ بنک میں محکمہ خوراک کی آمدنی اور خرچ کے مکمل انصرام کے لیے رکھا جاتا ہے۔ ان عارضی پیشگی رقوم کا تخمینہ ۹۱-۱۹۹۰ء

گوشوارہ نمبر 15

غیر ترقیاتی وصولیات سرمایہ

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
وفاقی عطیات	..	8.21	1.00
غیر معمولی وصولیاں	23.66	22.89	19.00
سرکاری قرضے	..	..	..
مستقل قرضے	7.61	..	0.10
عارضی قرضے	6.12	25.37	6.12
قرضہ جات کی وصولی	49.77	25.00	43.24
میزان	87.16	81.47	69.46

کے بجٹ تخمینوں میں ۲۴ء ۵۲ ۷ کروڑ روپے لگایا گیا تھا لیکن ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں یہ رقم کم ہو کر ۸۷ء ۵۹۸ کروڑ روپے رہ گئی جس کی وجہ گندم کی کم تر خریداری ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے لیے ہدف گندم کی متوقع خریداری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ۹۷ء ۷۵۶ کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔

حساب نمبر I سے حاصل ہونے والی وصولیاتِ سرمایہ کی تفصیلات گوشوارہ نمبر ۱۵ میں درج ہیں۔

اِن وصولیات (آمدنی) میں بجٹ تخمینوں کی نسبت نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ۰۱ء ۱۲ کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے۔ جبکہ ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے بجٹ میں تقریباً ۱۶ء ۸۷ کروڑ روپے کی آمدن متوقع ہے۔

۱۔ وفاقی عطیات

وفاقی حکومت قومی شاہراہوں کو بہتر بنانے، قومی اہمیت کے حامل بعض پلوں اور سڑکوں کو تعمیر کرنے پر نیز ایسے شعبوں کے امور کو انجام دینے (جو وفاقی حکومت سے منتقل ہوئے ہوں) پر اٹھنے والے اخراجات کو واپس ادا کر دیتی ہے۔ ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے دوران وفاقی حکومت سے ۰۰ء ۱۰ کروڑ روپے کی رقم کی توقع تھی۔ وفاقی حکومت کی جانب سے واگزار کی گئی رقوم کی روشنی میں ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے نظر ثانی شدہ تخمینے ۸۰ء ۲۱ روپے مقرر کیے گئے تھے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں اس مد میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ اگر وفاقی حکومت کی جانب سے کوئی رقوم حاصل ہوئیں تو انہیں ۹۲-۱۹۹۱ء کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ظاہر کر دیا جائے گا

۲۔ غیر معمولی وصولیات

غیر معمولی وصولیات عام طور پہ سرکاری اراضی کی فروخت، نو آبادیوں میں فروخت کردہ اراضی کی ادائیگیوں پہ سود اور صنعتی علاقوں میں پلاٹوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ ۸۹ء ۲۲ کروڑ روپے کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے ۰۰ء ۱۹ کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں کی نسبت ۲۰ فی صد اضافہ دکھایا گیا ہے۔ ۹۲ - ۱۹۹۱ء کے لئے ۶۶ء ۲۳ روپے تک کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

۳۔ سرکاری قرضہ

سرکاری قرضہ میں رواں قرضہ اور مستقل (ملکی) قرضہ شامل ہے۔ جو بلا واسطہ قرضہ اور وفاقی حکومت سے حاصل ہونے والے قرضہ پر مشتمل ہے۔ صوبائی حکومت کا مستقل مقامی قرضہ یا بلا واسطہ قرضہ مارکیٹ قرضہ جات اور لینڈ کمیشن کے معاوضاتی تمسکات کو ظاہر کرتا ہے۔ مارکیٹ قرضہ جات طویل المیعاد

ہیں جو صوبائی حکومت عوام اور مالیاتی اداروں سے حاصل کرتی ہے۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کے ۱۰۔۰ کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں کی نسبت نظرثانی شدہ تخمینوں میں کوئی مستقل قرضہ سے آمدنی ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء میں مستقل قرضہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ ۱۶ء۷ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کی نسبت اضافہ کی وجہ وہ متوقع آمدنی ہے جو ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران قرضہ کی گردش سے حاصل ہوگی جو آئندہ مالی سال کے دوران جاری ہوگا۔

۴۔ رواں قرضہ (وسائل و ذرائع زرپیشگی رقوم)

رواں قرضہ سٹیٹ بینک سے لئے گئے عارضی قرضہ جات جنہیں عرف عام میں وسائل و ذرائع کا زر پیشگی کہا جاتا ہے کو ظاہر کرتا ہے۔ وسائل و ذرائع کے زرپیشگی کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب سٹیٹ بینک میں صوبائی حکومت کا نقد بقایا سرکاری حساب میں محاصلات کی ناہموار وصولی یا وفاقی حکومت کے ذمہ واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے قلیل ترین مقررہ حد سے کم ہوجاتا ہے وسائل و ذرائع کے زرپیشگی کے طور پر نظرثانی شدہ تخمینوں میں رواں قرضہ ۳۷ء۲۵ کروڑ روپے تک بڑھ گیا ہے کیونکہ رواں سال کے دوران وسائل و ذرائع کا زرپیشگی اکثر حاصل کرنا پڑا تھا۔

۵۔ قرضہ جات اور زرپیشگی کی بازیابی (وصولی)

صوبائی حکومت اپنے ملازمین، کاشت کاروں اور مختلف مقامی و خود مختار اداروں کو مخصوص مقاصد کے لئے قرضے فراہم کرتی ہے۔ سرکاری ملازمین کو قرضہ جات رہائشی پلاٹوں کی خرید، مکانات کی تعمیر و مرمت اور موٹر کار، موٹر سائیکل اور بائی سائیکل وغیرہ کی خرید کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں۔

صوبائی حکومت قلیل المیعاد اور درمیانی مدت کے قرضے کاشت کاروں کو جاری کرتی ہے تاکہ وہ زرعی آلات اور بیج وغیرہ خرید سکیں۔ مقامی اداروں کو زیادہ تر قرضے آب رسانی، نکاسئ آب، سیوریج کی سکیموں کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح صوبائی حکومت کے خود مختار اداروں کو ان کے مخصوص ترقیاتی منصوبوں کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی غرض سے قرضہ جات جاری کئے جاتے ہیں۔ ان قرضہ جات کی وصولی کو اسی مد کے تحت بجٹ میں دکھایا گیا ہے۔ قرضہ جات اور زرپیشگی رقوم کی وصولیوں کی بنا پر حاصل ہونے والی آمدنی بجٹ تخمینوں میں ۲۸ء۳۴ کروڑ روپے سے کم ہو کر ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینوں ۰۰ء۲۵ کروڑ روپے رہ گئی ہے جس کی بنیادی وجہ قرضہ جات کی واپسی کے پروگرام میں نظرثانی ہے۔ تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ان کے ترقیاتی منصوبوں

کے لئے رقوم (سرمائے) کی فراہمی میں خلل واقع نہ ہو۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران قرضہ جات اور پیشگی رقوم کی وصولیوں کی توقع میں ۷۷ء۴۹ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

باب - ۵

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ

چونکہ وصولیات سرمایہ عمومی کی صورت میں غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ میں صوبائی حکومت کے حساب نمبر I اور حساب نمبر II (جو سٹیٹ بینک کے زیر انصرام ہیں) دونوں شامل ہیں۔ حساب نمبر I کے اخراجات کا تعلق شاہراؤں، سڑکوں اور پلوں، قرضہ کی بازادائی اور صوبائی حکومت کے دیگر قرضہ جات زیر پیشگی کی بازادائی وغیرہ سے ہے۔ نیز اس کا تعلق کوئلہ اور ادویات کی سرکاری تجارت سے بھی ہے۔

اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت پر خالص مصارف اور محکمہ خوراک کے سرکاری تجارتی عوامل کے لئے تجارتی بینکوں سے لیے گئے قرضہ جات کی بازادائی حساب نمبر II میں شامل ہیں۔

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ کی تفصیلات گوشوارہ ۱۶ میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 16

(روپے کروڑ میں)

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
			حساب نمبر I
1.00		..	شاہراہیں، سڑکیں، پل
71.28	102.51	94.65	ادائیگی قرضہ
29.70	31.24	25.48	قرضہ جات اور پیشگیاں
(-) 1.58	(-) 1.63	(-) 1.28	کوئلہ اور ادویات سرکاری تجارت
100.40	132.12	118.85	میزان حساب نمبر I
			حساب نمبر II
139.11	31.35	(-) 217.87	اجناس خوردنی میں سرکاری تجارت (خالص)
613.03	567.52	893.84	ادائیگی قرضہ
752.14	598.87	675.97	میزان حساب نمبر II
852.54	730.99	794.82	کل میزان حساب نمبر I، II

۱۔ شاہراہیں، سڑکیں اور پل

قومی شاہراؤں اور بعض دیگر قومی اہمیت کی حامل سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا کام محکمہ صوبائی ہائی وے وفاقی حکومت کے ایما پر انجام دے رہا ہے۔ ان تعمیرات پر اٹھنے والے مصارف کو صوبائی بجٹ میں اخراجات سرمایہ کے طور پر تعمیر وطن پروگرام سے باہر دکھایا گیا ہے۔ سال رواں کے دوران وفاقی حکومت کی جانب سے

۱۰۰ کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں کے لئے کوئی رقم واگذار نہیں کی گئی۔ لہذا ۹۲-۱۹۹۱ء کے لئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

II۔ ادائیگی قرضہ حساب نمبر ۲

ادائیگی قرضہ حساب نمبر ۲ ملکی قرضہ کی بازادائیگی پر مشتمل ہے ملکی قرضہ میں تقابلی قرضہ میں مارکیٹ قرضہ جات وسائل وذرائع زیر پیشگی۔ قرضہ جات وفاقی حکومت اور غیر ملکی قرضہ شامل ہے

الف۔ **وفاقی قرضہ جات کی بازادائی**

۱۹۷۰ء سے سالانہ ترقیاتی پروگرام جس کو بعد میں تعمیر وطن پروگرام کا نام دیا گیا ہے کیلئے زیادہ تر وفاقی حکومت اور غیر ملکی قرضوں کے ذریعے سرمایہ فراہم کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت سے وصول کردہ قرضے ۵ سال کی ابتدائی مہلت کے بعد ۲۰ سال کے عرصے میں مساوی اقساط کی صورت میں ادا کئے جاتے ہیں۔ صوبے کی جانب سے غیر ملکی زرمبادلہ کے قرضوں کی بازادائیگی کی قیود و شرائط وہی ہیں جو وفاقی حکومت اور قرضہ دینے والے اداروں کے درمیان متعین ہیں۔ امریکی امداد کے تقابلی سرمایہ قرضہ جات کی صورت میں بالعموم ۱۰ سال کی ابتدائی مہلت کے بعد ۱۶ ششماہی اقساط میں بازادائیگی کی جاتی ہے جرمن تقابلی سرمایہ قرضہ جات کی بازادائیگی کے لئے قیود و شرائط وہی ہیں جو وفاقی حکومت سے حاصل کردہ نقد ترقیاتی قرضوں کی بازادائیگی کے لئے متعین ہیں۔
۹۱-۱۹۹۰ء کے مالی سال کے اختتام پر حکومت پنجاب کا واجب الادا مجموعی قرضہ ۵۶۸۰٫۶۴ کروڑ روپے ہوگا جو حسب ذیل ہے۔

الف۔	وفاقی حکومت سے وصول شدہ پاکستانی روپے کے قرضہ جات کی بناء پر۔	۵۱۴۶٫۴۹ روپے
ب۔	تقابلی سرمایہ کے روپے کی صورت میں قرضہ جات کی بناء پر۔	۲۵٫۰۰ روپے
ج۔	غیر ملکی زرمبادلہ قرضوں کی بناء پر۔	۵۰۸٫۵۵ روپے
	میزان۔	۵۶۸۰٫۰۴ روپے

پاکستانی روپے کے قرضہ جات تعمیر وطن پروگرام کے تحت سکارپ ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور ضرورت کے مطابق دوسرے ہنگامی منصوبوں کو سرمایہ فراہم کرنے پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ صوبوں کے لیے ترقیاتی فنڈ کی حد کا تعین ہر سال قومی اقتصادی کونسل کرتی ہے اور صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لیے مجموعی فنڈ کا ۱۰ فیصد الگ رکھنے کے بعد آبادی کی بنیاد پر تقسیم کرتی ہے۔ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کو صوبائی حکومت کے ذمے واجب الادا قرضہ جات گوشوارہ نمبر ۱۷ میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 17

۳۰-۶-۹۱ کو واجب الادا قرضے

ا۔ نقد ترقیاتی قرضے

1973-74	57.40	1983-84	339.86	
1974-75	84.05	1984-85	366.89	
1975-76	122.21	1985-86	421.77	
1976-77	150.13	1986-87	584.78	
1977-78	102.33	1987-88	283.20	
1978-79	124.35	1988-89	261.09	
1979-80	113.59	1989-90	651.61	
1981-82	149.60	1990-91	757.20	
1982-83	217.88			
			4787.94	میزان

ب۔ سکارپ ٹیوب ویلوں کیلئے نقد قرضے

1974-75	8.27	1982-83	26.87	
1975-76	16.10	1983-84	22.47	
1976-77	21.40	1984-85	30.10	
1977-78	19.08	1985-86	35.69	
1978-79	19.94	1986-87	27.87	
1979-80	22.72	1987-88	19.43	
1980-81	23.85	1988-89	8.48	
1981-82	26.59	1989-90	18.25	
			347.11	میزان

ج : دیگر قرضہ جات

ریلوے نقصانات کو پورا کرنے کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1973-74	0.05
پولیس کی تعداد میں اضافے کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1973-74	0.50
بلدیہ (میونسپل کمیٹی) راولپنڈی کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1974-75	0.06
میونسپل کمیٹی مری کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ	1975-76	0.15
دیہی ترقیاتی مرکز لاڑ ملتان کے لئے نقد ترقیاتی قرضہ (بلاسود)	1977-78	0.20
سرگودھا میں مستری کمال کی جانب سے ہتھیاروں کی تیاری کیلئے ایک چھوٹے پیمانے کے پروڈکشن یونٹ کے قیام کے لئے نقد ترقیاتی قرضہ (بلاسود)	1978-79	0.02
قومی میلہ مویشیاں کی تنظیم نو کے لئے غیر ترقیاتی قرضہ (بلاسود)	1978-79	0.23
داتا دربار مسجد لاہور کے لئے غیر ترقیاتی بلاسود قرضہ	1978-79	0.23

کپاس کی فصل کو بچانے کے لئے کرم کش ادویات ، کپاس کے بیجوں اور سپرے کرنے والے آلات کی خرید کے لئے غیر ترقیاتی بلاسود قرضہ	1990-91	10.00
		11.44

د : غیر ملکی زرمبادلہ کے قرضہ جات

۱۔ یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۵۵	5.98
۲ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۶۰	0.64
۳۔ یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۶۹	2.68
۴ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۷۹	1.67
۵ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۸۴	4.17
۶ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۰۸۷	7.10
۷ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۱۰۳	0.51
۸ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۱۰۷	3.88
۹ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۱۲۸	1.30
۱۰ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - ایچ - ۱۳۵	1.84
۱۱ - آئی ڈی اے - ۳۰ - پاک	2.11
۱۲ - آئی ڈی اے - ۵۰ - پاک	13.28
۱۳ - آئی ڈی اے - ۵۴ - پاک	8.36
۱۴ - آئی ڈی اے - ۱۰۶ - پاک	3.67
۱۵ - آئی - ڈی - اے - ۱۰۶ - پاک	0.96
۱۶ - آئی ڈی اے ۴۶۷ - پاک	20.27
۱۷ - آئی ڈی اے - ۶۲۰ - پاک	31.54
۱۸ - آئی ڈی اے - ۶۳۰ - پاک	55.97
۱۹ - آئی ڈی اے - ۶۷۸ - پاک	5.50
۲۰ - آئی ڈی اے - ۶۸۳ - پاک	34.62
۲۱ - آئی ڈی اے - ۸۱۳ - پاک	26.85
۲۲ - آئی - ڈی اے - ۸۹۴ - پاک	7.45
۲۳ - آئی ڈی اے - ۱۱۰۹ - پاک	23.25
۲۴ - آئی ڈی اے - ۱۱۱۳ - پاک	2.69
۲۵ - آئی ڈی اے - ۱۱۶۳ پاک	49.19
۲۶ - آئی ڈی اے - ۱۲۳۹ - پاک	50.17
۲۷ - آئی ڈی اے ۱۳۴۸ - پاک	7.20
۲۸ - آئی ڈی اے - ۱۳۷۵ - پاک	7.34
۲۹ - آئی ڈی اے - ۱۴۸۷ - پاک	35.10
۳۰ - آئی ڈی اے - ۱۶۰۳ - پاک	27.10
۳۱ - آئی ڈی اے - ۱۶۹۳ - پاک	17.33
۳۲ - آئی ڈی اے - ۱۷۶۲ - پاک	8.18
۳۳ - آئی ڈی اے - ۱۸۲۱ - پاک	21.92
۳۴ - آئی ڈی اے - ۱۸۸۸ - پاک	5.24
۳۵ - آئی ڈی اے - ۱۸۹۵ - پاک	2.19
۳۶ - آئی ڈی اے - ۲۰۰۳ - پاک	11.30
میزان	508.55

د ۔ تقابلی قرضہ جات سرمایہ

۱ - یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۰۰۹	1.08
(۲) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۰۶۵	1.10
(۳) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۱۲۰	8.86
(۴) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۱۲۲	4.65
(۵) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۱۳۲	6.59
(۶) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۱۳۳	1.00
(۷) یو ایس ایڈ ۳۹۱ - جی - ۱۳۷	0.95
(۸) جرمن قرضہ ۱۹۶۶ - ۶۷	0.04
(۹) جرمن قرضہ ۱۹۶۷ - ۶۸	0.10
(۱۰) جرمن قرضہ ۱۹۶۸ - ۶۹	0.30
(۱۱) جرمن قرضہ ۱۹۶۹ - ۷۰	0.40
(۱۲) جرمن قرضہ ۱۹۷۱ - ۷۲	0.53
میزان	25.60

۵۶۸٫۶۴ کروڑ روپے کی مجموعی واجب الادا رقم میں سے تقریباً ۹۱ فیصد پاکستانی روپوں کے قرضہ جات پر مشتمل ہے جو وفاقی حکومت کو واجب الادا ہیں ۔

ب - مارکیٹ قرضہ جات -

مارکیٹ قرضہ جات ضمانتی شرح منافع پر عوامی چندے کی ایک معینہ رقم کے لیے گردش میں لائے جاتے ہیں - عام طور پر یہ قرضہ جات میعاد پوری ہونے پر نئے قرضہ جات کے اجراء (گردش) کے ذریعہ واپس کر دیئے جاتے ہیں -

مالی سال ۹۱-۱۹۹۰ء کے اختتام پر واجب الادا مارکیٹ قرضہ جات کی تفصیلات گوشوارہ ۱۸ پر درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 18

حکومت پنجاب کے مارکیٹ قرضہ جات (روپے کروڑ میں)

Year of issue	Date of maturity	Amount	
1981	27.8.1991	7.52	۷۵ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۹۱ء
1982	13.9.1992	9.05	۷۵ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۲ء
1984	21.6.1994	10.60	۷۵ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۴ء
1986	13.9.1996	2.73	۷۵ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۶ء
1987	27.8.1997	5.06	۷۵ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۷ء
1988	12.10.1998	7.58	۵۰ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۸ء
1989	17.9.1999	7.85	۵۰ء۱۰٪ پنجاب قرضہ ۱۹۸۹ء
		50.31	میزان

ج۔ وسائل و ذرائع کا زر پیشگی

حکومت پنجاب سٹیٹ بینک سے ۵۴ لاکھ روپے تک ۹٪ منافع کی شرح پر اور ۵۴ لاکھ روپے تجاوز ۵۵۸ لاکھ روپے کی حد تک ۱۰٪ منافع کی شرح پر وسائل و ذرائع کا زر پیشگی حاصل کر سکتی ہے۔ اس طرح ۶۱۲ لاکھ روپے کی مجموعی رقم بیک وقت نکالی جا سکتی ہے۔ ان پیشگی رقوم کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب صوبائی حکومت کو نقد تنگی یا بیل کمی کا سامنا ہو تو ایسی صورت میں عارضی قرضہ جات حکومت کے روزمرہ کے کاروبار کو چلانے کے لئے ضروری ہو جاتے ہیں۔

۳۔ قرضہ جات و زر پیشگی

جیسا کہ پہلے وضاحت کی جا چکی ہے صوبائی حکومت مخصوص مقاصد کے لئے سرکاری ملازمین، کاشت کاروں اور مقامی و خود مختار اداروں کو قرضہ فراہم کرتی ہے۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینوں میں ان قرضوں اور زر پیشگی

کے لئے ۲۹،۷۰۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی۔ یہ رقم نظر ثانی شدہ تخمینوں میں ۳۱،۲۲۴ کروڑ روپے تک پہنچ گئی جبکہ ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں یہ رقم ۴۸،۲۵ روپے مختص کی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین کو قرضہ جات دینے کی پالیسی سال رواں میں ختم کر دی گئیں تھیں۔

۴۔ اودیات اور کوئلے میں سرکاری تجارت

غیر ترقیاتی اخراجات سرمایہ کے مختلف پہلوؤں پر جو حسابات نمبر۱ اور ۲ میں مذکور سرکاری تجارت سے متعلق ہیں۔ اگلے باب میں بحث کی گئی ہے۔

باب ۶

سرکاری تجارت

صوبائی حکومت کی سرکاری تجارت سے متعلقہ امور میں اجناس خوردنی، میڈیکل سٹور اور کوئلہ شامل ہیں۔ اجناس خوردنی میں تجارت سے متعلق تمام مالی کاروبار الگ رکھا جاتا ہے اور آمدنی و خرچ کو سٹیٹ بنک میں صوبائی حکومت کے غذائی کھاتہ میں جمع کیا جاتا ہے۔ اجناس خوردنی میں اخراجات کو تجارتی بنکوں سے دیئے گئے قرضوں سے پورا کیا جاتا ہے۔ مختلف تجارتی سکیموں سے حاصل ہونے والی آمدنی و خرچ کی تفصیلات گوشوارہ ۱۹ میں درج ہیں۔

سرکاری تجارتی سکیمیں

گوشوارہ نمبر 19

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92	Revised 1990-91	Budget 1990-91
اجناس خوردنی			
گندم کی خریداری پر خرچ	886.71	855.48	940.33
بازیابیاں	1104.58	824.13	801.22
اصل خرچہ	(-) 217.87	31.35	139.11
دوائیوں میں سرکاری تجارت			
خرچہ	31.88	31.82	61.73
بازیابیاں	(-) 31.88	(-) 31.82	(-) 61.73
اصل خرچہ	..	..	..
کوئلہ کی سرکاری تجارت			
خرچہ	0.11	0.05	0.10
بازیابیاں	(-) 1.39	(-) 1.68	(-) 1.68
اصل خرچہ	(-) 1.28	(-) 1.63	(-) 1.58

(i) اجناس خوردنی

۱۹۹۰-۹۱ء کے دوران گندم کو خریدنے، سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے کے اخراجات نظرثانی شدہ تخمینوں میں ۹۴۰،۳۳ کروڑ روپے کی تخمینی رقم سے کم ہو کر ۸۵۵،۴۸ کروڑ روپے ہو گئے جس کی وجہ یہ ہے کہ ہدف ۳۱،۰۰ لاکھ میٹرک ٹن سے کم ہو کر ۲۳،۰۰ لاکھ میٹرک ٹن رہ گیا ہے ۔ گندم کی قیمت خرید کی شرح بھی ۲۴۰۰ روپے فی میٹرک ٹن سے بڑھا کر ۲۷۰۰ روپے فی میٹرک کر دی گئی۔ ۱۹۹۰-۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں اجناس خوردنی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ ۸۰۱،۲۲ کروڑ روپے لگایا گیا۔ نظرثانی شدہ تخمینوں میں ۸۲۴،۱۳ کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔

۱۹۹۱-۹۲ء کے لیے گندم کی قیمت خرید ۲۷۰۰ روپے فی میٹرک ٹن مقرر کی گئی ہے۔ جبکہ ضمنی اخراجات ۴۱،۵۰ ۸ روپے فی میٹرک ٹن مقرر کیے گئے ہیں۔ ۲۵ لاکھ میٹرک ٹن دیسی گندم کی خرید، برداشت و نگداشت اور تذخیر کے لیے ۱۹۹۱-۹۲ء کے بجٹ تخمینوں میں ۸۸۶،۱۷ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اجناس خوردنی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ ۱۱-۴،۵۸ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ جو اخراجات سے بقدر ۷،۸،۲۱ کروڑ روپے زائد ہے۔

(ii) کوئلہ، اور ادویات پر سرکاری تجارت

میڈیکل سٹوروں میں سرکاری تجارت سے متعلق اخراجات میں وصولیوں اور بازیابیوں سے مکمل توازن پیدا کیا جاتا ہے۔

صوبائی حکومت کوئلہ اور کوک (COKE) ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے خریدتی ہے اور پھر اُسے سرکاری اور نجی شعبوں میں استعمال کے لیے فروخت کرتی ہے۔ ۱۹۹۰-۹۱ء کے دوران سٹاک سے کوک کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ ۰،۱۰ کروڑ روپے کے اخراجات کے مقابلے میں ۶۸،۱ کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔ جس میں اس طرح ۵۸،۱ کروڑ روپے کی رقم کو فاضل دکھایا گیا تھا تاہم نظرثانی شدہ تخمینوں میں یہ فاضل رقم ۱۹۹۱-۹۲ء میں ۶۳،۱ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے جبکہ اخراجات کی مختص کردہ رقم ۱۱،۰ کروڑ روپے ہے۔ کوئلہ اور کوک کی فروخت سے ۳۹،۱ کروڑ روپے کی حد تک وصولیوں کی توقع ہے۔ جس میں ۲۸،۱ کروڑ روپے کی رقم فاضل ہوگی۔

باب ۔ ۷

معاملت حسابات سرکاری

صوبائی حکومت کی صوبائی اجتماعی فنڈ سے باہر سرکاری حسابات سے متعلق معاملت، غیر سرمایہ بند قرضے، امانات (جمع شدہ رقوم) پیشگی رقوم اور مرسلہ رقوم کے زمرے میں آتی ہیں۔ گوشوارہ نمبر ۲۰ میں سرکاری حسابات سے متعلق معاملت سے حاصل ہونے والی آمدنی اور بعض ادائیگیوں کو ظاہر کیا گیا ہے ۹۱-۱۹۹۰ء اور ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں ان کا خالص اثاثہ بھی دکھایا گیا ہے

گوشوارہ نمبر 20

معاملت حسابات سرکاری (روپے کروڑ میں)

Budget 1990-91	Revised 1990-91	Budget 1991-92	
			آمدنی
104.00	128.00	128.00	غیر سرمایہ بند قرضہ
605.98	660.68	670.84	جمع شدہ اور پیشگی رقوم
1087.91	2628.17	2628.17	مرسلہ رقوم
1797.89	3416.85	3427.01	میزان
			بازادائیاں
30.15	52.38	52.38	غیر سرمایہ بند قرضہ
605.93	660.62	670.79	جمع شدہ اور پیشگی رقوم
1087.91	2628.17	2628.17	مرسلہ رقوم
1723.99	3341.17	3351.34	میزان
			اصل
73.85	75.62	75.62	غیر سرمایہ بند قرضہ
0.05	0.06	0.05	جمع شدہ اور پیشگی رقوم
..	..	..	مرسلہ رقوم
73.90	75.68	75.67	میزان

ا۔ غیر سرمایہ بند قرضہ

غیر سرمایہ بند قرضہ سرکاری ملازمین کے سرمایہ کفالت عمومی میں موجود بقایاجات کے سلسلے میں صوبائی حکومت کی ذمہ داری پر مشتمل ہے چونکہ سرکاری ملازمین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے لہذا سرمایہ کفالت کی رقم میں بھی اضافہ ہوتا ہے اس کے نتیجے میں اضافی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کیونکہ ایسی رقوم کی ادائیگیاں عام طور پر زر برآریوں سے بڑھ جاتی ہیں ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں خالص آمدنی ۴ء ۱۰۸ کروڑ روپے کے بجٹ تخمینوں سے بڑھ کر ۰۰ء ۱۲۸ کروڑ روپے ہوگئی۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کا بجٹ تخمینہ ۰۰ء ۱۲۸ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

ii۔ جمع شدہ رقوم اور پیشگی رقوم

جمع شدہ رقوم اور پیشگی رقوم آمدنی و خرچ کی کئی ایک متفرق مدات پر مشتمل ہیں جن میں سے بیشتر کا کوئی خاص قاعدہ متعین نہیں۔ یہ خاص طور پر صوبائی حکومت کے خود مختار اور مقامی اداروں کے سرکاری خزانوں میں ذاتی بہی کھاتوں میں آمدنی واخراجات پر مشتمل ہیں۔ اس کا اطلاق اس آمدنی و خرچ پر بھی ہوتا ہے جو مختلف حسابات معلق پر مشتمل ہو۔ معلق حسابات سے ہونے والی خالص آمدنی کے مثبت یا منفی ہونے کا کلی دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا آمدنی کے سلسلے میں خرچ کی نسبت مد بندی زیادہ غلط ہوتی ہے یا اسکے برعکس ہوتی ہے لہذا بجٹ تیار کرنے کی غرض سے اس آمدنی و خرچ کے خالص اثاثے کو ندارد سمجھا جاتا ہے۔

iii۔ مرسلہ رقوم

مرسلہ رقوم کی مدات سے متعلق خالص اثاثہ بین الصوبائی، معلق حسابات اور وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان حساب تسویہ پر مشتمل ہے جسے ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۹۱-۱۹۹۰ء کی طرح ندارد سمجھا گیا ہے۔

باب - ۸

غیر ترقیاتی حساب محاصل کا تجزیہ

غیر ترقیاتی حساب میں وفاقی قابل تقسیم محصولات اور صوبائی محصولات سے حاصل ہونے والی آمدنی اور اقتصادی خدمات شہری انتظامیہ اور دیگر سرکاری امور سے حاصل ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ اس میں منقولہ وصولیات کی وہ آمدنی بھی شامل ہے جو جائیداد، کاروباری اداروں اور امدادِ پیرانہ سالی کی وصولیات اور وفاقی زرِ امداد سے حاصل ہوتی ہے۔

۱- آمدنی محاصل-

۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینوں میں صوبائی حکومت کے عمومی محاصل آمدنی کا تخمینہ ۳۸۵۶٫۶۷ کروڑ روپے لگایا گیا ہے اس آمدنی کا بڑا حصہ جو ۳۳۱۱٫۰۲ کروڑ روپے کے لگ بھگ ہے اور مجموعی آمدنی محاصل کا کم از کم تقریباً ۸۶ فیصد بنتا ہے ٹیکسوں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ صوبائی حکومت کی بقایا آمدنی محاصل بدون ٹیکس آمدنی اور منقولہ وصولیات سے حاصل ہوگی۔ ۹۱-۱۹۹۰ء اور ۹۲-۱۹۹۱ء کے لئے غیر ترقیاتی آمدنی محاصل کی ترکیب نیچے گوشوارہ نمبر ۲۱ میں درج ہے۔

گوشوارہ نمبر 21

غیر ترقیاتی مالیاتی رقوم

(روپے کروڑ میں)

محصولات Tax receipts	%	غیر محصولاتی رقوم Non-tax receipts	%	منقولہ وصولیات Transfer receipts	%	Total
2210.90	86.15	291.65	11.36	63.86	2.49	2566.41
2327.24	79.14	303.13	10.31	310.32	10.55	2940.69
3311.02	85.85	302.24	7.84	243.41	6.31	3856.67

وصولیاتِ ٹیکس :-

وصولیاتِ ٹیکس میں وفاقی تقسیم پذیر ٹیکسوں میں صوبے کا حصہ اور اس کے اپنے محاصل شامل ہیں۔

یہ وصولیات ٹیکس مجموعی غیر ترقیاتی آمدنی محاصل کے ۹۱-۱۹۹۰ء کے بجٹ تخمینہ میں ۸۶٫۱۵ فیصد اور نظرثانی شدہ تخمینے میں ۷۹٫۱۴ فی صد کے برعکس ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینہ میں ۸۵٫۸۳ فی صد بنیں گی۔ ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں وصولیات کے تناسب میں کمی وفاقی امدادی رقوم میں اضافے کے باعث رونما پذیر ہوئی تھی۔ جس سے منقولہ وصولیات کے تناسب میں اضافہ ہوگیا تھا۔

وصولیات بدونِ ٹیکس :-

صوبائی حکومت کی بدونِ ٹیکس وصولیات سرکاری محکموں سے حاصل شدہ محاصل (سول انتظامیہ اور دیگر امور) امداد پیرانہ سالی کی وصولیات جمع متفرق وصولیات نکالنے کے بعد، قدرتی گیس کی رائلٹی نکال کر جو وفاقی حکومت کی جانب سے بذریعہ انتقال وصول ہونے والی ادائیگی ہے۔ گوشوارہ نمبر ۲۱ بدون ٹیکس وصولیات، ماسوائے بذریعہ انتقالات ہونے والی وصولیات کے جو ۹۱-۱۹۹۰ء کے تخمینہ میں ۱۱٫۳۶ فیصد کے مقابلے میں نظرثانی شدہ تخمینے میں ۱۰٫۳۱ فیصد محسوب ہیں یہ باب ہذا میں مندرج تجزیئے کو تقویت پہنچانے کے لیے پیرانہ سالی امداد کی وصولیات کو حذف کر دینے کے باعث ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ۷٫۸۴ فی صد تک کم ہو جائیں گی۔

منقولہ وصولیات

منقولہ وصولیات میں، وصولیاتِ سود، وفاقی امدادی رقوم، وصولیات بہ سلسلہ امداد پیرانہ سالی اور وفاقی انتقال وصولیات شامل ہیں گوشوارہ نمبر ۲۱ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ منقولہ وصولیات ۹۲-۱۹۹۱ء کے تخمینوں کا ۶٫۳۱ فی صد ہیں۔ نظرثانی شدہ تخمینے میں وصولیات منقولہ وسیع وفاقی امداد کے باعث بڑھ گئیں اور ۹۱-۱۹۹۰ء کے میزانیاتی تخمینے سے نسبتاً بڑھ جائیں گی کیونکہ اب ان میں مندرجہ بالا کے علاوہ قدرتی گیس اور خام تیل پر رائلٹیاں، ایکسائز ڈیوٹی اور قدرتی گیس اور بجلی کے منافع جات پر ترقیاتی سرچارج بھی شامل ہیں۔

محاصل ٹیکس کی مذ بندی :-

بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکسوں کے محاصل کے مابین تقسیم گوشوارہ نمبر ۲۲ میں دی گئی ہے ۔

گوشوارہ نمبر 22

ٹیکس محاصل کی درجہ بندی (روپے کروڑ میں)

براہ راست DIRECT Amount رقم	% فی صد	بالواسطہ INDIRECT Amount رقم	% فی صد	میزان Total	
825.81	37.35	1385.09	62.65	2210.90	بجٹ ۹۱-۱۹۹۰ء
908.58	39.04	1418.66	60.96	2327.24	نظر ثانی
1107.79	33.46	2203.23	66.54	3311.02	بجٹ ۹۲-۱۹۹۱ء

صوبہ کے صوبیات ٹیکس کا بڑا حصہ وفاقی تقسیم پذیر ٹیکسوں سے حاصل ہوتا ہے ۔ گوشوارہ نمبر ۲۳ ان ٹیکسوں کی نشاندہی کرتا ہے جو صوبائی حکومت کی دیگر ٹیکسوں سے آمدنی کا ذریعہ ہیں ۔

گوشوارہ نمبر 23

(روپے کروڑ میں)

قابل تقسیم وفاقی محاصل اور صوبائی ٹیکسوں میں موازنہ

وفاقی ٹیکس Federal Divisible Taxes Amount	%	صوبائی ٹیکس Provincial Taxes Amount	%	Total	
1885.88	85	325.02	15	2210.90	بجٹ ۱۹۹۱-۱۹۹۰ء
1862.28	80	464.96	20	2327.24	نظر ثانی
2813.79	85	497.23	15	3311.02	بجٹ ۱۹۹۲-۱۹۹۱ء

صوبائی حکومت کی مجموعی وصولیات ٹیکس میں وفاقی قابل تقسیم ٹیکسوں کا فیصد حصہ ۹۱-۱۹۹۰ء کے نظر ثانی شدہ تخمینے کے ۸۰ ٪ سے بڑھ کر ۹۲-۱۹۹۱ء کے بجٹ تخمینے میں ۸۵ ٪ ہو جائے گا ۔ صوبہ کی کل وصولیات ٹیکس میں وفاقی ٹیکسوں کے بڑے تناسب کی اس امر سے وضاحت کی جاتی ہے کہ بیشتر اہم بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکس آئین کی رُو سے وفاق کے دائرہ اختیار میں ہیں ۔ گوشوارہ نمبر ۲۴ اُن وفاقی تقسیم پذیر ٹیکسوں کی تفاصیل ظاہر کرتا ہے جو اس صوبہ کو منتقل کئے جاتے ہیں ۔

گوشوارہ نمبر 24

قابل تقسیم وفاقی محاصل کا تجزیہ (روپے کروڑ میں)

	Budget 1990-91 Amount رقم	%	Revised 1990-91 Amount رقم	%	Budget 1991-92 Amount رقم	%
انکم ٹیکس	756.53	40	829.58	45	1019.05	36
سیلز ٹیکس	939.30	50	881.14	47	1060.13	38
کسٹمز	190.05	10	151.56	8	140.76	5
تمباکو پر ایکسائز ڈیوٹی	..	..	..	..	422.29	15
چینی پر ایکسائز ڈیوٹی	..	..	..	..	171.56	6
میزان ۔	1885.88	100	1862.28	100	2813.79	100

صوبائی حکومت کی جانب سے عائد کردہ اور وصول کردہ مختلف ٹیکسوں کا تقابلی جائزہ گوشوارہ نمبر ۲۵ میں دیا گیا ہے ۔

گوشوارہ نمبر 25

صوبائی وصولیات ٹیکس

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1990-91 بجٹ ۹۱-۱۹۹۰ء Amount رقم	% فی صد	Revised 1990-91 نظرثانی شدہ ۹۱-۱۹۹۰ء Amount رقم	% فی صد	Budget 1991-92 بجٹ ۹۲-۱۹۹۱ء Amount رقم	%
شہری ناقابل انتقال جائیداد پر ٹیکس	9.89	3	9.88	2	12.49	3
انتقالِ جائیداد پر ٹیکس	12.64	4	15.00	3	17.00	3
لگانِ اراضی	42.75	13	50.12	11	54.85	11
پیشوں، کاروباروں اور کالنگز پر ٹیکس	4.00	1	4.00	1	4.40	1
صوبائی ایکسائز	4.89	1	8.79	2	10.00	2
افیم کی فروخت	0.49	..	0.56	..	0.60	..
اسٹام ڈیوٹی	129.68	40	190.33	41	260.37	52
ٹیکس موٹر گاڑیاں	55.79	17	57.64	12	60.65	12
تفریحی ٹیکس	17.40	5	16.93	4	17.48	4
ایجوکیشن ٹیکس	0.07	..	0.06	..	0.06	..
فیس کپاس	19.00	6	22.50	5	24.00	5
ہوٹلوں پر ٹیکس	1.15	1	2.11	..	2.50	..
برقی ڈیوٹی	25.68	8	83.93	18	29.73	6
دیگر	1.59	1	3.11	1	3.10	1
کُل	325.02	100	464.96	100	497.23	100

اسٹام ڈیوٹی صوبہ کے وصولیات میں سب سے بڑا عنصر ہے جس کا ۹۲-۱۹۹۱ء کی کل وصولیاتِ ٹیکس میں ۵۲ ٪ حصہ بنتا ہے ۔ موٹر گاڑیوں کا ٹیکس دوسرا بڑا ذریعہ ہے جو کل مالیات کا ۱۲ ٪ حصہ بنتا ہے ۔ صوبائی وصولیات ٹیکس کے دیگر اہم ذرائع لگان اراضی جس سے کل آمدنی کا ۱۱ فی صد، برقی ڈیوٹی سے ۴ فی صد اور کاٹن فیس سے ۵ فی صد رقوم حاصل ہوتی ہیں ۔

۹۱-۱۹۹۰ء کے نظرثانی شدہ تخمینے میں بقایاجات کے باعث برقی ڈیوٹی میں تیزی سے اضافہ ہوگیا ۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران مالیات کا بڑا ذریعہ اسٹام ڈیوٹی ہوگا جو مجموعی صوبائی وصولیات کا ۵۲ فیصد فراہم کرے گا ۔ دیگر بڑے ذرائع مثلاً لگان اراضی، موٹر وہیکلز ٹیکس اور کاٹن فیس وغیرہ میں متوقع اضافے کے باوجود کل مالیات میں اُن کا مجموعی حصہ سال کے دوران متوقع وصولیاتِ اسٹام ڈیوٹی کے باعث کم ہو جائے گا ۔

II رواں اخراجات :-

صوبائی حکومت کے رواں اخراجات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں ۔

الف ۔ اخراجات کھپت (معاوضوں اور تنخواہوں، سامان اور خدمات کے باعث ادائیگیاں) اور ۔

ب ۔ انتقالی ادائیگیاں (صوبائی قرضے پر سود، امدادی رقوم، پنشن گرانٹس وغیرہ)

گوشوارہ نمبر 26

رواں اخراجات

(روپے کروڑ میں)

اخراجات کھپت CONSUMPTION EXPENDITURE مجموعہ Amount	فیصد %	انتقالی ادائیگیاں TRANSFER PAYMENTS رقم Amount	فیصد %	Total	
2102.85	72.46	799.26	27.54	2902.11	بجٹ ۹۱-۱۹۹۰ء
2294.92	73.14	842.70	26.86	3137.62	نظرثانی شدہ
2663.77	72.97	986.92	27.03	3650.65	بجٹ ۹۲-۱۹۹۱ء

گوشوارہ نمبر ۲۶ رواں اخراجات کا رجحان ظاہر کرتا ہے، جس میں اخراجات کھپت میں ۳۶۸٫۶۱ کروڑ کا اضافہ اور نظرثانی شدہ تخمینے ۹۱-۱۹۹۰ء کی نسبت بجٹ تخمینے ۹۲-۱۹۹۱ء میں انتقالی ادائیگیوں میں ۱۴۴٫۲۲ کروڑ روپے کا اضافہ ظاہر کیا گیا ہے ۔

رواں اخراجات کی عملی تقسیم :-

صوبائی حکومت کی غیر ترقیاتی مالی اخراجات کی عملی تقسیم گوشوارہ نمبر ۲۷ میں ظاہر کی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 27

جاری اخراجات کی تفصیل

(روپے کروڑ میں)

	Budget 1991-92 رقم Amount	%	Revised 1990-91 رقم Amount	%	Budget 1990-91 رقم Amount	%
انتظام عمومی	345.37	9	284.87	9	337.07	12
امن و امان	326.83	9	330.53	11	291.82	10
اجتماعی خدمات	146.58	4	127.42	4	110.96	4
سماجی خدمات	1382.77	38	1159.96	37	1018.56	35
اقتصادی خدمات	464.16	13	394.12	13	346.42	12
امدادی رقوم	81.00	2	48.31	1	64.86	2
قرضوں کی ادائیگی اور عطیات	903.91	25	792.38	25	732.39	25
دیگر	0.03	..	0.03	..	0.03	..
میزان	3650.65	100	3137.62	100	2902.11	100

سماجی خدمات پر رواں اخراجات کا بیشتر حصہ صرف ہو رہا ہے۔ یعنی ۳۷ فیصد حصہ کے برابر جو کہ ۹۱ - ۱۹۹۰ء سے ۲٪ زائد ہے۔ سماجی خدمات کے لیے ۱۳۸۲٫۷۷ کروڑ روپے کی مختص کردہ رقم میں سے ۱۰۷۶٫۶۴ کروڑ روپے (۷۷٫۸٪) تعلیم کے لیے الگ کئے گئے ہیں۔ جبکہ ۲۴۸٫۷۳ کروڑ روپے (۱۸٪) صحت کی خدمات کے لیے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ بات مشاہدے میں آئے گی کہ بجٹ تخمینے ۹۱ - ۱۹۹۰ء کے برعکس ۹۲ - ۱۹۹۱ء میں انتظام عمومی پر اخراجات کی شرح کم ہو جائے گی۔

باب-۹

تعمیرِ وطن پروگرام میں سرمایہ کاری

۹۱-۱۹۹۰ء کے لیے تعمیرِ وطن پروگرام کا مجموعی حجم ۹۰۰٫۰۰ کروڑ روپے مقرر کیا گیا تھا وسائل کی دستیابی ۷۶۶٫۰۰ کروڑ روپے تھی اور اس طرح ۱۳۴٫۰۰ کروڑ روپے یا ۱۴٫۸۹٪ کی کمی یا SHORTFALL واقع ہوئی۔ تاہم ذرائع کے فقدان کے باعث تعمیرِ وطن پروگرام کا اصل حجم گھٹا کر ۸۱۰٫۰۰ کروڑ روپے کر دیا گیا جس میں ۴۴٫۰۰ کروڑ روپے یا ۵٫۴۳٪ کی کمی کی گنجائش رکھی گئی۔ چونکہ ذرائع کی دستیابی ۷۶۶٫۰۰ کروڑ تھی۔ لہذا نظرثانی شدہ پروگرام کا حجم بھی ۷۶۶ کروڑ روپے رکھا گیا۔ تعمیرِ وطن پروگرام برائے ۹۱-۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۲ء میں سرمایہ کاری گوشوارہ ۲۸ میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 28

تعمیرِ وطن پروگرام ہائے برائے ۹۱-۱۹۹۰ اور ۹۲-۱۹۹۱ء کی سرمایہ کاری

(روپے کروڑ میں)

	بجٹ Budget 1991-92	نظرثانی شدہ Revised 1990-91	بجٹ Budget 1990-91
الف: صوبائی حصہ غیر ترقیاتی مدمیں سے صوبائی حصہ	250.00		
ب: وفاقی امداد i. نقد ترقیاتی قرضے	733.17	757.20	757.20
کل	733.17	757.20	757.20
ج: غیر ملکی امداد i. جاپانی امداد	4.50	4.50	4.50
ii. غیر ملکی قرضے	11.55	4.30	4.30
کل	16.05	8.80	8.80
کل میزان	999.22	766.00	766.00

۱۹۹۰-۹۱ء کے دوران SDP اور دوسرے دیہی پروگراموں کے تحت وفاقی حکومت سے مزید ۲۶۹ کروڑ ۴۴ لاکھ کی رقم موصول ہوئی جو کہ تعمیر وطن پروگرام کے علاوہ خرچ کی گئی۔ ۱۹۹۱-۹۲ء میں ۳۲ء۱۷ کروڑ روپے وفاق سے نقد ترقیاتی قرضوں کی صورت میں اور ۵۵ء۱۱ کروڑ روپے غیر ملکی قرضوں اور امداد کے طور پر وصول ہونگے۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومت اپنے فاضل بجٹ سے ترقیاتی کاموں کے لیے خرچ کرے گی اس طرح تعمیر وطن پروگرام کے لیے دستیاب وسائل ۹۹۹ء۲۲ کروڑ روپے ہوں گے تعمیر وطن پروگرام کا حجم ۰۰۰ء۵۰۱ کروڑ روپے پر مختص کیا گیا ہے جس میں ۵۰ء۷۸ کروڑ یا ۵ فیصد کمی کی گنجائش ہے۔

خصوصی ترقیاتی پروگرام وفاقی حکومت نے ترک کر دیا ہے اور صوبوں سے کہا گیا ہے کہ وہ معمول جاری سکیموں کو ختم کریں۔ تاہم ایس ڈی پی کے تحت ۱۹۹۱-۹۲ء میں وصول ہونے والی امداد ۵۰ء۵ کروڑ روپے تک رقم جاری منصوبوں کے لیے مہیا کی جائیں گی۔

تعمیر وطن پروگرام ۱۹۹۱-۹۲ء کے لیے شعبہ جاتی ترجیحات صوبائی حکومت کے انتظامی محکموں کے مشورے سے متعین کر لی گئی ہیں۔ جبکہ باہمی ترجیحات کے لیے ہر شعبے کو مجموعی گھریلو پیداوار، روزگار کی فراہمی کے اثرات، ان کے پیشگی اور مابعد تعلقات اور مختلف شعبوں میں جاری پروگراموں کے تسلسل کا اثر آگے بڑھانا۔

باب ۱۰

تعمیرِ وطن پروگرام میں شعبہ جاتی مختص کردہ رقوم

تعمیرِ وطن پروگرام برائے ۹۲-۱۹۹۱ء کے لئے شعبہ وار مختص کردہ رقوم گوشوارہ نمبر ۲۹ میں دی گئی ہیں۔ تقابل سے لئے مختص کردہ رقوم فی صد حصص کے ساتھ بھی درج کی گئی ہیں۔ تعمیرِ وطن پروگرام ۹۲-۱۹۹۱ء کی ترجیحات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جاری پروگرام کو محفوظ بنانے کے لئے پوری کوشش کی گئی ہے۔ ۶۴۷۰۲۳ کروڑ روپے یا کل رقم کا ۴۶۰۱۶ جاری منصوبوں کی تکمیل کے لئے الگ رکھ لیا گیا ہے۔ غیر ملکی امداد سے چلنے والے منصوبوں کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ عطیہ دہندہ ایجنسیوں سے کئے گئے وعدے پورے کئے جارہے ہیں۔ غیر ملکی امداد سے جاری سکیموں کے لئے رقوم منظور شدہ مرحلوں کے مطابق کی گئی ہیں۔ تاکہ یہ سکیمیں مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوسکیں اور غیر ملکی امداد سے وافر ثمرات حاصل کئے جاسکیں۔

۲۔ دیہی علاقوں میں زبردست سرمایہ کاری کی پالیسی ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران جاری رکھی جائے گی۔ اور ترقیاتی رقوم کا تقریباً ۸۲٪ دیہی علاقوں میں منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں میں سرمایہ کاری میں اضافے کا موجودہ رجحان اس امر سے ظاہر ہے کہ ۷۹-۱۹۷۸ء میں دیہی علاقوں کے لئے سرمایہ کاری صرف ۴۰۶ فی صد تھی۔

۳۔ پس ماندہ علاقوں کو ترقی دینے کے لئے صوبہ کے ۱۴ اضلاع کو ترجیح دی جائے گی۔ علاوہ ازیں مری کہوٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (۲۰۵۰ کروڑ روپے)۔ چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (۱۰۷۵ کروڑ) بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (۲۰۵۰ کروڑ روپے) کی خصوصی رقوم مختص کی گئی ہیں۔ "بارانی" علاقوں کی ترقی کے لئے مختص شدہ رقوم ۴۱۰۶۴ کروڑ روپے تک بڑھا دی گئی ہیں۔

۴۔ پروگرام کا مطمع نظر علاقائی تفاوت کو ختم کرنا اور صوبے میں متوازن ترقی کو یقینی بنانا بھی ہے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے تعمیرِ وطن ۹۲-۱۹۹۱ء کے قابل تخصیص حصے کا ۴۶ فی صد پنجاب کے جنوبی علاقوں کے لئے علیحدہ رکھ لیا گیا ہے۔ جبکہ ۹۱-۱۹۹۰ء میں ۴۵ فی صد رقم رکھی گئی تھی۔

۵۔ کسانوں کو نقل و حمل کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لئے کھیت سے منڈی تک سڑکوں کا جال بچھانے کی غرض سے سال بھر کے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے تعمیرِ وطن پروگرام میں ترجیحات مقرر کی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 29

تعمیر وطن پروگرام میں حلقہ وار مختص کردہ رقوم

	بجٹ ۹۱-۱۹۹۰ء Budget 1990-91 رقم Amount	فی صد %	بجٹ ۹۲-۱۹۹۱ء Budget 1991-92 رقم Amount	فی صد %
زراعت	143.69	15.97	126.20	12.02
دیہی ترقی	20.00	2.22	6.00	0.57
صنعت ومعدنیات	4.05	0.45	27.50	2.62
آب وبرق	37.00	4.11	38.00	3.62
سڑکیں اور پل	68.00	7.56	65.00	6.19
منصوبہ بندی ومکانات	175.00	19.45	189.00	18.00
تعلیم وتربیت	115.15	12.80	123.00	11.71
معلومات وثقافت	1.30	0.14	1.00	0.10
صحت	135.00	15.01	138.00	13.14
سیر وسیاحت	0.10	0.01	0.25	0.02
سماجی بہبود	0.75	0.08	1.00	0.10
افرادی قوت وتربیت	2.74	0.30	2.00	0.19
پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ	15.00	1.66	5.30	0.50
ترجیحی پروگرام	15.00	1.66	100.00	9.52
ایم کے ڈی اے	2.50	0.27	2.50	0.24
چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی	0.72	0.08	1.75	0.17
ڈی جی خان ڈویلپمنٹ	2.50	0.27	3.00	0.29
بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی	2.50	0.27	2.50	0.24
خصوصی پروگرام برائے تعلیم ومقامی ترقی	117.74	13.10	218.00	20.76
لوکل کونسلوں کے ترقیاتی کام کے لیے امدادی رقوم	41.26	4.59	..	..
کل میزان	900.00	100.00	1050.00	100.00
آپریشنل شارٹ فال	134.00	..	50.78	..
کل اخراجات	766.00	..	999.22	..

۶۔ دیہی اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ اثاثوں کی حفاظت، دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں نقل مکانی کے نتائج سے عہدہ برآ ہونے اور صنعتی ترقی کو تیز کرنے کیلئے موزوں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق تعمیر وطن پروگرام ۹۲-۱۹۹۱ء میں شہری ترقی کے لئے ۲۹۶.۰۰ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ جو ان سکیموں کے علاوہ ہے جن پر خود سرمایہ کاری کے ذریعے مختلف ترقیاتی حکام کے توسط سے عمل کیا جائے گا۔

۷۔ چونکہ صوبائی حکومت کے لئے تمام معاشرتی اور اقتصادی شعبوں میں سرمایہ کاری کرنا مالی طور پر ممکن نہیں ہے۔ لہذا صوبے میں سڑکیں اور پل بنانے اور انھیں درست کرنے میں نجی شعبے کو ترغیب دلانے کی کوشش جاری رہیں گی۔ تاکہ سرکاری شعبے کے ذرائع ان شعبوں پر مختص کئے جا سکیں جہاں نجی سرمایہ کاری نہ تو ممکن ہے اور نہ ہی قابل عمل۔

۸۔ شہری آبادی کو صاف اور جراثیم سے پاک پانی کی فراہمی کی پالیسی تعمیر وطن پروگرام کا ترجیحی حصہ رہے گی۔ اس مقصد کے لئے ۱۰۲ کروڑ روپے کی رقم شہری فراہمی آب کی سکیموں پر خرچ کی جائے گی۔

۹۔ صحت کے لئے ۱۳۸ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جو کل رقم کا ۱۴.۲۶ فی صد ہے۔ اس میں سے ۲۵ کروڑ روپے صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہیلتھ فاؤنڈیشن کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ تعلیم کے لئے ۱۲۳ کروڑ روپے کی مختص کردہ رقم میں سے ۷۴ فی صد پرائمری اور ثانوی تعلیم پر خرچ کئے جائیں گے۔ ۲۵.۰۰ کروڑ روپے کی رقم ہیلتھ فاؤنڈیشن کے لئے مختص کی گئی ہے جو نجی شعبے کو بالخصوص دیہی علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی ترقی اور توسیع کے لئے ترغیبات فراہم کرے گی۔

۱۱۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ضرورت مند خاندانوں کے لئے ۳ مرلہ اور ۷ مرلہ پلاٹ تیار کرنے کے لئے ۵ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

۱۲۔ دیہی علاقوں سے بیروزگاری کی روز افزوں اور قابل نفرت لعنت کو ختم کرنے کے لئے دیہی علاقوں میں سیلف ایمپلائمنٹ اور صنعت کاری کے لئے ایک زبردست پروگرام شروع کیا جائے گا۔ پروگرام ۲۵.۰۰ کروڑ روپے سے شروع کیا جائے گا۔ جو کہ تعمیر وطن پروگرام ۹۲-۱۹۹۱ء میں فراہم کئے گئے ہیں۔

۱۔ زراعت

صوبے کی اقتصادی ترقی میں زراعت کو جو اہمیت حاصل ہے، اس کے پیش نظر، زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں مثلاً لائیو سٹاک، جنگلات کاری، ماہی پروری، کوآپریٹوز کھیت سے منڈی تک سڑکوں اور خوراک کی ذخیرہ کاری کے لیے ۲۰ء۱۲۶ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ یہ رقم ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران مجموعی ترقیاتی پروگرام کا ۱۲ فیصد ہے۔ اگر پانی اور بجلی جو زرعی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت کے حامل ہیں کے لیے مختص ۰۰ء۳۸ کروڑ روپے کی رقم بھی شامل کرلی جائے تو زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں کا حصہ مجموعی سرمایہ کاری کا ۱۶ فیصد بن جاتا ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران زراعت کے لیے ۰۰ء۱۱۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ حسب سابق زیادہ زور کھیت سے منڈی تک سڑکوں کی فراہمی پر دیا گیا ہے جو مجموعی پروگرام کا ۲۷ء۷۲ ٪ ہے۔ اس سے ماورا انصرام آب، زرعی توسیع اور زرعی تحقیق کے لیے بڑی رقوم مختص کی گئی ہیں۔ تفصیلات گوشوارہ ۳۰ میں درج ہیں۔

گوشوارہ نمبر 30

ذیلی حلقہ وار مختص کردہ رقوم برائے زراعت

(روپے کروڑوں میں)

ذیلی حلقہ	
فارم سے مارکیٹ تک سڑکیں۔	80.00
بذریعہ پی ایل یو اے ٹیوب ویلوں کو بجلی کی فراہمی۔	2.77
واٹر مینیجمنٹ۔	13.38
زراعت (توسیع)۔	6.46
ایگریکلچر میکنزم و واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ۔	0.91
زرعی تعلیم و تربیت	0.20
زرعی اقتصادیات اور مارکٹنگ۔	0.26
زرعی تحقیق۔	5.72
علاقائی منصوبہ بندی۔	0.30
کل۔	110.00

۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران مندرجہ ذیل ہدف مقرر کیے گئے ہیں۔

۱۔ کھیت سے منڈی تک ۱۲۰۰ کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر۔

۲۔ ۲۴۶۴ کھالوں کی اصلاح۔

۳۔ ۳۷۵ ڈیزل اور بجلی کے ٹیوب ویلوں کی تنصیب۔

۴۔ ۱۷۶۵۰ ایکڑ زمین کی ہمواری۔

۵۔ استعداد استعمال آب کے لیے ۱۰۱۴ مثالی پلاٹوں کی ترقی اور

۶۔ انصرام آب میں ۶۶۹۰ مزدوروں کی تربیت۔

۴۔ پرورش حیوانات وافزائش

اس شعبے میں ۵ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے جیساکہ گوشوارہ ۳۱ سے ظاہر ہے۔ شعبہ ہذا میں زیادہ تر توجہ تحقیق، اصلاح نسل پرورش حیوانات کے پروگرام کا انصرام، فراہمی صحت، اور فراہمی چارہ، فزیکل ٹارگٹ میں ۵۰ ملین جانوروں کو ٹیکے لگانا، ۱۰۰۰ جانوروں کی تخم ریزی کی کارکردگی اور سیرا اور ویکیئن کی ۶۵ ملین خوراکوں کی تیاری۔

گوشوارہ نمبر 31

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے ترقیات شیرخانہ جات

حیوانات کی افزائش	3.47
صحت حیوانات	0.91
مرغبانی	0.29
سائنس وتحقیق	0.33
میزان	5.00

۳۔ جنگلات کاری، جنگلی حیات اور ماہی پروری

۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران شعبہ ہذا کے لیے ۱۰۶۷۰ کروڑ روپے یا کل رقم کا ۰۲ء ۱ فیصد مختص کیا گیا ہے۔ جنگلات کاری میں زیادہ زور آبپاشی، دریائی اور بیلا علاقوں میں بھرپور شجرکاری پر ہوگا۔ جنگلات کاری، رینج مینجمنٹ اور پارکوں اور تفریح کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ پروگرام وار تفصیلات گوشوارہ ۳۲ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 32

ذیلی حلقہ وار مختص کردہ رقوم برائے جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(رقم کروڑ میں)

الف :	جنگلات	
۱۔	جنگلات کاری	1.51
۲۔	سماجی جنگلات کاری	1.50
۳۔	جنگلات و عمارات کا انتظام	0.45
۴۔	پانی کا نکاس اور زمین کی بحالی	0.20
۵۔	رینج مینجمنٹ	0.62
۶۔	پارک و تفریح	1.08
۷۔	تحقیق و تعلیم	0.41
۸۔	باغبانی	0.17
ب :	جنگلی حیات	3.06
ج :	ماہی پروری	1.70
	کُل	10.70

جو ہدف مقرر کیے گئے ہیں ان میں ۵۵۰۰ ایکڑ رقبے پر مستقیمی شجرکاری اور ۳۰ ایکڑ پر گملوں میں لگائے جانے والے پودے لگانے پر زور دیا جائے گا۔ سال کے دوران چار نئے پارک قائم کیے جائیں گے۔ اور ۱۶۰ ایکڑ پر پھیلے ہوئے موجودہ پارکوں کی حالت بہتر بنائی جائے گی۔ مزید برآں ۱۳۰ ایکڑ رقبے پر پیلہ پروری کو فروغ دیا جائے گا، اور ۱٫۳۰ لاکھ شہتوت کے درخت اُگائے جائیں گے۔

۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران ماہی پروری کے لیے ۱٫۷۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ نجی شعبے میں فش کلچر کو متعارف کروانے اور اس کے فروغ کے لیے نیز سرکاری شعبے میں قدرتی اور دیگر قابل عمل ذرائع کے فروغ کی کوششیں کی جائیں گی۔ سرکاری شعبے کی سرگرمیاں، تحقیقی، تربیتی اور توسیعی سہولیات کی فراہمی کے علاوہ ہیچریز اور نرسریوں کی فراہمی تک محدود ہیں۔ فزیکل ٹارگٹ میں ۲۷۵ لاکھ یونگ اور ۴۶۰۰ میٹرک ٹن مچھلی کی افزائش شامل ہے۔

۴۔ صنعت و معدنی ترقی

۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران شعبہ ہذا کے لیے ۲۷٫۵۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کی تفصیلات گوشوارہ نمبر ۳۳ میں دی گئی ہیں۔

گوشوارہ نمبر 33

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صنعت و معدنی ترقی

ڈائریکٹریٹ آف انڈسٹریز	0.29
پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن	26.41
پنجاب معدنی ترقیاتی کارپوریشن	0.55
پنجاب پرنٹنگ پریس	0.25

میزان	27.50

اس شعبہ میں زیادہ زور چھوٹی صنعتوں پر ترقی اور روزگار ہیں اُن کی زبردست اہمیت کے پیش نظر دیا جارہا ہے۔ ذیلی شعبہ وار پروگرام کی زیادہ تر توجہ کا مرکز دیہی علاقوں کی سیلف ایمپلائمنٹ اور صنعت کاری پر مرکوز کی جائے گی۔ جس پر ۲۵٫۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔

۵۔ آب و برق (پانی اور بجلی)

۹۱۔۱۹۹۰ء میں ۲۷٫۰۰ کروڑ روپے کے برعکس اس شعبے میں ۳۸٫۰۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے اس میں سے ۲۷٫۱۰ کروڑ آبپاشی کے شعبے میں خرچ کئے جائیں گے اور ۹٫۰۰ کروڑ روپے بجلی کے شعبے میں فزیکل ٹارگٹ حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ ۵۰ میل لمبی نہروں کی اصلاح ۔

۲۔ ۱۵ میل لمبی نہروں کی صفائی ۔

۳۔ ۶۰ لیفٹ اور آبادیوں کو بجلی کی فراہمی ۔

۴۔ ۱۰۰ میل لمبے نہری نظام کی تعمیر و توسیع ۔

۵۔ دو چھوٹے بندوں کی تعمیر

۶۔ ۶۰۰ میل لمبی نہروں اور کھالوں کی بحالی اور

۷۔ ۱۰ میل لمبے نئے سطحی کھالوں کی تعمیر

۶۔ سڑکات و پُل

شعبہ ہذا کے لئے ۹۲۔۱۹۹۱ء کے دوران ۶۵٫۰۰ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے ۔ جاری

گوشوارہ نمبر 34

پلوں اور سڑکوں کے لئے ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم

(روپے کروڑ میں)

	36.18
نئی سڑکیں	11.96
پل	16.36
پنجاب ہائی وے اتھارٹی	0.50

	65.00

سکیموں کی تکمیل کے لئے ۹۱ء۵۶ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے پروگرام تفصیلات گوشوارہ نمبر ۳۴ میں دی گئی ہیں۔ زیادہ تر توجہ خستہ حال سڑکوں کو کھلا کرنے اور ان کی اصلاح پر دی گئی ہے اس پروگرام کو ۱۸ء۳۶ کروڑ روپے ملیں گے جو مجموعی مختص کردہ رقم کا ۲۲ء۵۵ فی صد ہے اور جس سے سال کے دوران ۴۸۴ میل لمبی سڑکوں کو کھلا کیا جائے گا اور ان کی اصلاح کی جائے گی مجموعی طور پر ۴۲ میل لمبی نئی سڑکوں کی تعمیر بھی عمل میں لائی جائے گی۔ پنجاب ہائی وے اتھارٹی کے لئے بھی ۵۰ء۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

۷۔ دیہی آب رسانی

دیہی آبادی کو صاف اور صحت افزا پانی اور نکاسی آب کی سہولتوں کی فراہمی کی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ ۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران دیہی آب رسانی کے لیے ۰۰ء۱۰۲ کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے مختص کردہ رقم میں سے ۹۶ء۹۶ کروڑ روپے جاری سکیموں پر خرچ کئے جائیں گے فزیکل ٹارگٹ میں ۱۴۳ دیہی آب رسانی کی سکیمیں

اور ۵۲۹ سیوریج اور نکاسی آب کی سکیمیں شامل ہیں۔ اس طرح ۵۴ء۱۳ لاکھ کی اضافی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولیات ۔ ۵ء۲۳ لاکھ اضافی آبادی کو سیوریج اور نکاسی آب کی سہولتیں حاصل ہو جائیں گی۔

۸۔ شہری ترقی و فراہمی آب

۹۲-۱۹۹۱ء کے دوران شہری ترقی کے لئے ۲۹.۰۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیلات گوشوارہ ۳۵ میں درج ہیں۔ شہری آب رسانی کے لئے ۸.۰۰ کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے پروگرام میں آب رسانی کی اور سیوریج اور نکاسی آب کی ۱۳ اسکیمیں شامل ہیں اس طرح ۳.۶۹ لاکھ کی اضافی آبادی کو پینے کا صاف پانی اور ۲.۷۹ لاکھ کی اضافی آبادی کو سیوریج اور نکاسی آب کی سہولتیں حاصل ہوں گی مزید برآں مختلف ترقیاتی ادارے سیلف فنانسنگ کے توسط سے تعمیر وطن پروگرام کے ذریعے ہونے والی سرمایہ کاری میں حصہ ڈالنے کے لئے رقوم لگائیں گے۔ تعمیرات کے شعبے میں ۱۲۳۶۷ پلاٹ تیار کئے جائیں جن میں ۳ مرلہ اور ۷ مرلہ کے پلاٹ شامل ہیں علاوہ ازیں کم آمدنی والے اشخاص کو فراہم کرنے کے لئے پانچ ہزار پلاٹ اور سرکاری ملازمین کے لئے موجودہ مکانات میں اضافہ کرنے کے لئے ۹۷۵ یونٹ تعمیر کئے جائیں گے۔

گوشوارہ نمبر 35

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے شہری ترقیات

لاہور ترقیاتی ادارہ	4.00
فیصل آباد ترقیاتی ادارہ	13.00
ملتان ترقیاتی ادارہ	8.00
راولپنڈی ترقیاتی ادارہ	2.00
گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ	2.00
میزان	29.00

۹۔ تعلیم و تربیت

گوشوارہ نمبر ۳۶ تعلیم کے شعبہ میں مختلف ذیلی شعبوں کے لئے مختص کردہ رقوم کی تفصیلات کی نشاندہی کرتا ہے۔ ۹۲-۱۹۹۱ کے دوران تعلیم کیلئے ۱۲۳.۶۰ کروڑ روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔ مختص کردہ رقم کا بیشتر حصہ دیہی تعلیم کیلئے جاری کردہ پروگراموں کے تحت مقرر شدہ ٹارگٹوں کے حصول سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑے فزیکل ٹارگٹ یہ ہیں۔

۱:- ۸۹۸ گرلز پرائمری سکولوں میں پینے کے پانی اور واش روم کی سہولیات کی فراہمی۔

گوشوارہ نمبر 36

ذیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے تعلیم

(روپے کروڑ میں)

ابتدائی تعلیم۔	16.26
ثانوی تعلیم۔	41.91
تعلیم اساتذہ۔	0.96
تکنیکی تعلیم۔	4.87
کالجوں میں تعلیم۔	11.76
خاص تعلیم۔	1.64
وظیفے۔	6.62
علاقائی منصوبہ بندی۔	0.03
متفرق۔	38.95

میزان۔	123.00

۲:۔ ۲۱۳ گرلز پرائمری سکولوں کے گرد چار دیواری کی تعمیر۔

۳:۔ ۱۷۵ ایک کمرہ پرائمری سکولوں میں ایک ایک کمرے کا اضافہ۔

۴:۔ ۳۵ ہائی اسکولوں کا درجہ بڑھانے کیلئے منصوبوں کی تکمیل۔

۵:۔ ۶۲ سکولوں کا مڈل تک درجہ بڑھانے کے منصوبوں کی تکمیل۔

۶:۔ ۴۹۹ درجہ افزودہ سکولوں میں اور ۳۹۱ ہائی سکولوں میں فرنیچر اور سامان کی فراہمی۔

۷:۔ ۳۴۰ مڈل اور ہائی سکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر۔

۸:۔ ۲۳ موجودہ کالجوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے منصوبوں کو جاری رکھنا۔

۹:۔ چار انٹرمیڈیٹ کالجوں کے لئے تعمیراتی منصوبوں کو جاری رکھنا۔

۱۰:۔ ۶ ڈگری کالجوں کی فراہمی

۱۱:۔ آٹھ کمرشل اور پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کیلئے عمارتوں کی تعمیر کیلئے منصوبوں کو جاری رکھنا۔

۱۲:۔ کوٹ اڈو، اٹک، بورے والا اور میانوالی میں پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹوں کا قیام۔

۱۰۔ صحت

۱۹۹۱-۹۲ء کے دوران صحت کے شعبے کیلئے ۱۳۸۶.. کروڑ روپے کی رقم تجویز

کی گئی ہے جس کی تفصیلات گوشوارہ ۳۷ میں موجود ہیں ۔

گوشوارہ نمبر 37

فیلی حلقہ وار مختص شدہ رقوم برائے صحت

(روپے کروڑ میں)

تدریسی ہسپتال ۔	15.72
ضلعی ہسپتال ۔	11.34
تحصیل ہسپتال ۔	4.91
طبی تدریس ۔	33.38
وظیفے ۔	6.66
متفرق ۔	6.52
دیہی پروگرام برائے صحت ۔	34.47
صحت فاؤنڈیشن ۔	25.00

میزان ۔	138.00

دیہی ہیلتھ پروگرام کو ترجیح دی گئی ہے اور اس کے لئے کل پروگرام کا ۹۸ء۲۴ حصہ مختص کیا گیا ہے ۔ اس کے بعد طبی تعلیم کے لئے ۱۹ء۲۴ اور تدریسی ہسپتالوں کے لئے ۳۹ء۱۱ فیصد رقم رکھی گئی ہے ۔ نجی شعبے میں صحت کی سہولیات کے فروغ کے لئے ہیلتھ فاؤنڈیشن کیلئے ۰۰ء۲۵ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے ۔ صحت کے شعبے میں فزیکل ٹارگٹ حسب ذیل ہیں ۔

۱:۔ ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر کی تکمیل ۔

۲:۔ تحصیل ہسپتالوں میں بیس بستروں کا اضافہ ۔

۳:۔ چار ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی تکمیل ۔

۴:۔ ۱۵۰ بنیادی صحت کے یونٹوں پر کام کی تکمیل اور ۶۰۰ موجودہ یونٹوں کی تکمیل

۵:۔ ۱۰ رورل ہیلتھ سنٹروں کی تکمیل اور ۵۰ موجودہ ہیلتھ یونٹوں کا درجہ بڑھانا، اور ۶ تدریسی ہسپتالوں میں ۴۰۰ بستروں کا اضافہ ۔

۱۱ ۔ مجموعی مختص کردہ رقوم

ترجیحی پروگراموں کیلئے تعمیر وطن پروگرام ۹۲-۱۹۹۱ کیلئے ۱۰۰۶۰۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے ۔ ترقیاتی سکیموں کو بروئے کار لانے کے لئے تعلیم اور مقامی ترقی کے ایک خصوصی پروگرام کیلئے ۲۱۸۶۰۰ کروڑ روپے کی ایک اور مجموعی رقم مختص کی گئی ہے ۔ اس مجموعی مختص کردہ رقم کا بیشتر حصہ یعنی ۱۳۰۶۰۰ کروڑ روپے نئے سکیموں کے لئے ہوگا جبکہ ۸۸۶۰۰ کروڑ روپے کی رقم جاری سکیموں کی حفاظت اور تکمیل پر صرف ہوں گی ۔